Qadian
Sh. Mahmood Ahmad
DARUL-MASIH, QADIAN-143516
Distt. Gurdaspur, Punjab

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R. N. 61/51.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم　وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP. 3

جلد ۳۰　شمارہ ۲۴

ایڈیٹر: خورشید احمد انور　نائب: جاوید اقبال اختر

شرح چندہ: سالانہ ۲۰ روپے، ششماہی ۱۰ روپے، ممالکِ غیر بذریعہ بحری ڈاک ۴۰ روپے، فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516

۱۵ شعبان ۱۴۰۱ ھ　۱۸ احسان ۱۳۶۰ ہش　۱۸ جون ۱۹۸۱ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۱۵ احسان (جون)۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں الفضل مجریہ ۶ جون ۱۹۸۱ء کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ"۔

احباب جماعت اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۱۵ احسان (جون)۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کی طبیعت قدرے نکام کے باعث ناساز ہے اور محترمہ بیگم صاحبہ کو تین چار روز سے کمر میں زیادہ درد ہے اور بائیں گھٹنے میں بھی درد کا سلسلہ چل رہا ہے البتہ شدت میں کمی ہے۔ احباب محترم صاحبزادہ صاحب اور محترمہ بیگم صاحبہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں فرماتے رہیں۔

کولمبو میں آل سری لنکا احمدیہ سالانہ کانفرنس کا کامیاب انعقاد

حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور دعائیہ برقی پیغام

محترم وکیل الاعلیٰ والتبشیر صاحب ربوہ کی تشریف آوری!

رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ انچارج احمدیہ مسلم مشن مدراس نزیل کولمبو (سری لنکا)

مورخہ ۲ مئی ۸۱ء کا دن سری لنکا کے تمام افرادِ جماعت کے لئے دلی مسرتوں اور شادمانیوں سے معمور تھا۔ ان کی یہ خوشی صرف اس لئے نہیں تھی کہ اس دن ان کا سالانہ جلسہ تھا بلکہ اس لئے بھی تھی کہ ان کے محبوب آقا سیدنا حضرت مصلح موعود رض کے لختِ جگر اور پیارے امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے برادرِ اصغر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و تبشیر ربوہ ان کے درمیان رونق افروز ہو کر انہیں اپنی قیمتی نصائح سے سرفراز فرما رہے تھے۔

وکالت تبشیر ربوہ اور نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان کے ارشاد پر خاکسار مورخہ ۳۰-۳-۸۱ کو مدراس سے روانہ ہو کر مورخہ ۲-۴-۸۱ کو جزیرہ سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو پہنچا اور تبلیغ و تربیت اور درس و تدریس کے کاموں میں مشغول ہو گیا۔ خاکسار کی آمد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سری لنکا احمدیہ سنٹرل کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا کہ مورخہ ۲-۵-۸۱ کو نگمبو میں جماعت کی سالانہ کانفرنس منعقد کی جائے۔ اس کے لئے ایک انتظامیہ کمیٹی بھی خاکسار کی زیرِ نگرانی تشکیل دی گئی۔

سری لنکا کی راجدھانی کولمبو سے ۲۲ میل دوری پر واقع نگمبو ہمارے مخالفوں کا ایک مرکز ہے۔ ۱۹۷۸ء میں یہاں ہمارے خلاف ایک زبردست ہنگامہ ہوا تھا۔ لیکن خدائی ارشاد ومکروا ومکراللہ واللہ خیر الماکرین کے مطابق اُن کے تمام منصوبے ہباءً منثورًا بن کر رہ گئے۔

سالانہ کانفرنس کے انعقاد کے فیصلہ کے معًا بعد خاکسار کے نام محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی جانب سے یہ اطلاع موصول ہوئی کہ آپ اپنے مشرقِ بعید کے سفر کے دوران یکم مئی کو سری لنکا تشریف لا رہے ہیں اور ہماری کانفرنس میں شرکت فرمائیں گے۔ اس اطلاع سے جماعت کے تمام احباب میں خوشی اور مسرت کی لہر دوڑ گئی۔ اور وہ کانفرنس کی کامیابی کے لئے دعاؤں کے ساتھ ساتھ اَن تھک محنت میں جُٹ گئے۔

اجتماع لجنہ اماء اللہ

مورخہ ۱-۵-۸۱ کو بعد نمازِ عصر مسجد احمدیہ نگمبو کے مستورات والے حصہ میں لجنہ اماء اللہ کا جلسہ محترمہ صدر صاحبہ کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ مختلف تقریروں کے بعد لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی ممبرات کا قرأت، نظم اور تقریروں کا مقابلہ

یہ جلسہ مغرب و عشاء کی نمازوں کے بعد نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ اس میں نگمبو کے علاوہ مضافات کی جماعتوں سے بھی مستورات آئی ہوئی تھیں۔

نمازِ تہجد اور درسِ قرآن

کانفرنس میں شرکت کے لئے کولمبو پسیالہ۔ بولہ نارو ے۔ پتلم اور کمپلہ سے احمدی احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔ ان احباب کے علاوہ نگمبو کے کثر احباب نے بھی مسجد میں ہی شب باشی کی تاکہ تہجد کی نماز میں شریک ہو سکیں۔ ٹھیک ۴ بجے خاکسار کی اقتداء میں تہجد کی نماز باجماعت ادا کی گئی۔ نمازِ فجر کے بعد خاکسار نے سورۃ الفرقان کے آخری رکوع کی تلاوت کی۔ اور عباد الرحمٰن کی علامات بالتفصیل بیان کیں۔ جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والے تمام احباب و مستورات کے لئے صبح کے ناشتے دوپہر کے کھانے اور شام کی چائے کا بہترین انتظام کیا گیا تھا۔ چنانچہ صبح ٹھیک ۷½ بجے سے ۸½ بجے تک سب کو ناشتہ پیش کیا گیا۔

کانفرنس کی پہلی نشست

حسب پروگرام کانفرنس کی پہلی نشست ٹھیک ۸½ بجے خاکسار کی زیرِ صدارت مکرم ابوالحسن صاحب کی تلاوتِ قرآن مجید کے ساتھ شروع ہوئی۔

(باقی دیکھئے صفحہ ۴ پر)

جلسہ سالانہ قادیان

۱۸-۱۹-۲۰ رفتح (دسمبر) ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۰ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ قادیان انشاء اللہ تعالیٰ ۱۸-۱۹-۲۰ رفتح (دسمبر) ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا۔ احباب اس عظیم روحانی اجتماع میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمائیں۔

جو احباب جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کی خواہش رکھتے ہوں، وہ جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کے بعد جلسہ سالانہ ربوہ میں تشریف لے جا سکتے ہیں۔ اور قادیان و ربوہ کے روحانی اجتماعوں سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ احباب کو توفیق عطا فرمائے اور زیادہ سے زیادہ احباب اس روحانی اجتماع میں شرکت فرما سکیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

ڈاکٹر صلاح الدین ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۱۸ احسان ۱۳۶۰ ہش

مجھے کہنا ہے کچھ اپنی زباں میں

سائنس اور ٹیکنالوجی کی حیرت انگیز ترقی کے اس دور میں جہاں انسانی زندگی کے تمام دوسرے شعبوں کو غیر معمولی فروغ حاصل ہوا ہے وہاں اخباری صحافت نے بھی یکے بعد دیگرے ترقی و کامرانی کے کئی نئے زینے طے کئے ہیں۔ اور ارباب علم و دانش میں اپنا ایک مخصوص اور بلند مقام پیدا کیا ہے۔ اسی لئے تو آج کے معیاری اخبار کو انسانی معاشرے کا حقیقی ترجمان اور قومی زندگی کا آئینہ دار کہا جاتا ہے۔

دوسری جانب تہذیبِ نو کی ظاہری چمک دمک اور عارضی دلفریبی نے بھی انسانی ذہن پر کچھ اس طور سے اپنا رنگ جمایا ہے کہ وہ بچشمِ خود اس ملمع سازی کی بے شمار مضرتوں اور تباہ کاریوں کا مشاہدہ کرنے کے باوجود بہرصورت اس کے دامِ فریب میں گرفتار رہنے پر مُصِر ہے۔ جس کے نتیجہ میں اچھے بھلے مذہبی ماحول کی پروردہ نئی نسل بھی رفتہ رفتہ اپنی مذہبی اور اخلاقی اقدار و روایات سے منحرف ہو کر مادہ پرستی اور بے دینی کے اس تباہ کن سیلاب میں بہی چلی جا رہی ہے۔ ایسے پرفتن اور ناساعد حالات میں ہر احمدی گھرانے پر یہ اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ جماعت کی نئی نسل کو ایک مقدس الٰہی امانت خیال کرتے ہوئے مادیت کی ان پُر فریب اور انتہائی خطرناک لہروں کی دست برد سے محفوظ رکھے اور تعلیم و تربیت کے تمام تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے اسے اخلاق و روحانیت کے اس بلند و ارفع مقام پر فائز کرے جو سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبارک بعثت اور جماعتِ احمدیہ کے قیام کا مقصودِ اعظم ہے۔

جہاں تک مرکزِ احمدیت قادیان سے شائع ہونے والے ہفتہ وار مرکزی ترجمان "بدر" کا تعلق ہے، اس نے ہندوستان کی حد تک وسائل کی کم یابی کے باوجود اپنی اشاعت کے مسلسل تیس سالہ طویل سفر میں جماعتوں کی روز افزوں تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی ضروریات کو پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے —— اور تیس سال کا یہ طویل عرصہ آج کے برق رفتار مشینی دور میں کچھ کم اہمیت نہیں رکھتا۔ —— مگر اتنا طویل، دشوار گذار اور صبر آزما سفر طے کر چکنے کے باوجود کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ آپ کا یہ محبوب مرکزی ترجمان اپنے محدود مالی وسائل کے اعتبار سے آج بھی اسی جگہ پر کھڑا ہے جہاں سے اس نے اپنے سفر کا آغاز کیا تھا۔ ظاہر ہے کہ یہ نازک اور تشویشناک صورتِ حال نہ تو اجتماعی زندگی کی عکاسی کرتی ہے اور نہ ہی کوئی دردمند دل رکھنے والا مخلص احمدی اس سے مطمئن ہو سکتا ہے۔

اس نازک صورتِ حال کے مستقل تدارک کے لئے قارئینِ بدر کے مخلصانہ تعاون کے حصول کی غرض سے راقم الحروف مرکزِ سلسلہ کے ایک ادنیٰ خادم اور اخبار "بدر" کے نمائندہ کی حیثیت سے آئندہ چند روز تک کشمیر۔ یو۔پی۔ بہار۔ بنگال۔ اڑیسہ۔ آندھرا۔ کرناٹک۔ کیرلہ۔ تامل ناڈو۔ اور راجستھان کی بعض جماعتوں کے دورہ پر روانہ ہو رہا ہے۔ جس کی تفصیل اسی صفحہ پر محترم صدر صاحب نگران بورڈ بدر کی جانب سے دیئے گئے پروگرام دورہ میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ قریباً سوا دو ماہ کے عرصہ پر مشتمل اس پروگرام دورہ میں وقت کی رعایت سے بعض جماعتوں کو شامل کیا گیا ہے۔ اُن کے تمام عہدیداران کرام، مرکزی مبلغین، معلمین وقفِ جدید اور احبابِ جماعت سے اُمید واثق ہے کہ وہ اپنے واحد مرکزی ترجمان "بدر" کی توسیعِ اشاعت کے سلسلہ میں اپنا بھرپور اور مخلصانہ تعاون دے کر اس دورہ کو ہر جہت سے مفید اور کامیاب بنانے کی سعی فرمائیں گے۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

خورشید احمد انور

پروگرام دورہ!

مکرم ایڈیٹر صاحب ہفت روزہ "بدر" قادیان

(جماعتہائے احمدیہ بھارت)

ہفت روزہ بدر قادیان اپنے محدود اور مختصر سے وسائل کے باوجود بفضلہ تعالیٰ عرصہ قریباً ۲۹ سال سے نہ صرف مرکز سلسلہ اور ہندوستان کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی جماعتوں اور اُن کی ذیلی تنظیموں کے درمیان ایک مفید اور مضبوط رابطہ کے فرائض انجام دیتا آ رہا ہے بلکہ اپنی حد تک جماعت کی روز افزوں تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی ضروریات کو بھی بطریق احسن پورا کر رہا ہے۔ مگر ان تمام تر افادی پہلوؤں اور ہمہ جہتی اغراض و مقاصد کے ساتھ اپنی اشاعت کی ۳۰ سالہ طویل مسافت طے کر چکنے کے باوجود ہمارا یہ واحد مرکزی ترجمان آج تک نہ تو اپنے اخراجات کا خود کفیل ہو سکا ہے۔ اور نہ ہی اس کی سرکولیشن میں اتنی وسعت پیدا ہو سکی ہے جسے جماعتہائے احمدیہ بھارت کے مخلص اور ایثار پیشہ افراد کی تعداد کے مقابلہ میں خاطر خواہ کہا جا سکے۔ بفضلہ تعالیٰ ہم حقیقی سُرعت کے ساتھ غلبۂ اسلام کی صدی کی جانب قدم بڑھا رہے ہیں تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی اعتبار سے ہماری جماعتی ذمہ داریوں میں بھی اسی برق رفتاری کے ساتھ اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ جن سے کما حقہٗ عہدہ برآ ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ہماری ہر جماعت، ہر ذیلی تنظیم اور ہر احمدی گھرانہ نہ صرف خود اخبار بدر کا خریدار ہو بلکہ دیگر ذرائع سے بھی اپنی اس مرکزی آواز کو مزید وسیع، مضبوط اور مؤثر بنانے کی بھرپور کوشش کرے۔ اسی اہم مقصد کی تکمیل کے لئے مکرم ایڈیٹر صاحب اخبار بدر مورخہ ۲۵/۶/۸۱ کو ہندوستان کی مندرجہ ذیل جماعتوں کے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ اپنی نوعیت کے اس پہلے دورہ کو ہر جہت سے کامیاب بنانے کے لئے تمام عہدیداران جماعت، مرکزی مبلغین اور معلمین وقفِ جدید کا بھرپور اور مخلصانہ تعاون مکرم ایڈیٹر صاحب موصوف کو حاصل رہے گا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ والسلام

خاکسار: مرزا وسیم احمد
صدر نگران بورڈ ہفت روزہ "بدر" قادیان

پروگرام دورہ مُدیر ہفت روزہ بدر قادیان

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	-	-	۲۵ ۶/۸۱	سورو - بھدرک	۳۱ ۷/۸۱	۱	۱ ۸/۸۱
کھنہ بل - اسلام آباد	۲۶ ۶/۸۱	۱	۲۷	کٹک	۱ ۸/۸۱	۲	۳
یاری پورہ - نونہ مئی - کاٹھ پورہ - چک ایرچھ	۲۷	۲	۲۹	کھبنیشور	۳	۱	۴
				نیا گڑھ	۴	۱/۲	۴
ناصر آباد - شورت	۲۹	۱	۳۰	حیدر آباد - سکندر آباد	۵	۵	۱۰
آسنور - رشی نگر	۳۰	۱	۱ ۷/۸۱	جڑچرلہ	۱۰	۱	۱۱
سرینگر	۱ ۷/۸۱	۳	۴	چنتہ کنٹہ	۱۱	۲	۱۳
ونہ گام - ترکہ پورہ	۴	۱	۵	یادگیر	۱۳	۱	۱۴
ہاری پاری گام	۵	۱	۶	بنگلور	۱۴	۳	۱۷
قادیان	۷	۳	۱۰	شیموگہ	۱۷	۱	۱۸
بریلی	۱۱	۱	۱۲	مرکرہ	۱۸	۲	۲۰
شاہجہانپور - کٹشیا	۱۲	۲	۱۴	موگرال - منجیشور	۲۰	۱	۲۱
لکھنؤ	۱۴	۱	۱۵	پینگاڈی	۲۱	۱	۲۲
کانپور	۱۵	۱	۱۶	کننا نور	۲۲	۱	۲۳
آرہ	۱۶	۱	۱۷	کوڈالی - مٹنور	۲۳	۱	۲۴
اردلی	۱۷	۱	۱۸	کالیکٹ	۲۴	۱	۲۵
بھاگلپور - برہ پورہ	۱۸	۲	۲۰	کرونا گاپلی	۲۶	۱	۲۷
خانپور ملکی	۲۰	۲	۲۲	میلاپالیم	۲۸	۱	۲۹
موسی بنی مائنز	۲۲	۲	۲۴	مدراس	۳۰	۲	۱ ۹/۸۱
راوڑکیلا	۲۴	۱	۲۵	کامٹھی	۳ ۹/۸۱	۲	۵
کلکتہ	۲۶	۵	۳۱	قادیان	۸	-	-

اللہ تعالیٰ جماعت کو ایسی خارق عادت ترقیات سے نواز رہا ہے

انہیں دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے

ہمیں چاہیئے کہ ہم پہلے سے بھی بڑھ کر قربانیاں کریں تا خدا کے فضل اور زیادہ کثرت سے نازل ہوں

مرکزی کارکنان اور مبلغین کو فرائض کی کما حقہٗ ادائیگی کے بارہ میں پُرزور تنبیہ

حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے معرکہ آراء خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۲ مئی ۱۹۸۱ء کا خلاصہ

ربوہ ۲۲ ہجرت (مئی) حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد اقصیٰ میں ایک معرکہ آراء خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے اس امر کا تفصیل سے ذکر کیا کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ایسی خارق عادت ترقیات سے نواز رہا ہے کہ انہیں دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہمیں چاہیئے کہ ہم پہلے سے بھی بڑھ کر قربانیاں کریں۔ تا کہ خدا کے فضل اور زیادہ شدت اور کثرت سے نازل ہوں اور اسلام جلد دنیا میں غالب آسکے۔ اسی ضمن میں حضور نے مغربی افریقہ کی جماعت ہائے احمدیہ اور ان کے ایثار پیشہ احباب کے اخلاص اور جذبہ قربانی کی تعریف کی۔ مرکزی کارکنان اور مبلغین کو فرائض کی ادائیگی کے بارہ میں پُرزور تنبیہ فرمائی۔ اور انہیں نصیحت کی کہ وہ انسانوں سے عزت کے خواہاں نہ ہوں بلکہ اخلاص اور خدمت اور فدائیت کے جذبہ کے ماتحت اپنے فرائض کما حقہٗ ادا کر کے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں عزت کا مستحق بنائیں۔ کیونکہ حقیقی اور دائمی عزت وہی ہے جو خدا تعالیٰ کی جناب سے عطا ہو۔

حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد خطبہ کے آغاز میں فرمایا۔ جماعت احمدیہ ایک دینی جماعت ہے۔ اسے خدا تعالیٰ نے خود اپنے ہاتھ سے قائم فرمایا ہے۔ وہ اپنی اس جماعت کو مسلسل ترقی دے رہا ہے۔ اپنی تمام تر تبلیغی مساعی۔ جد و جہد اور قربانیوں کے باوجود ہم یہ تو نہیں کہہ سکتے کہ ہماری جماعت ایمان کے جملہ تقاضوں کو پوری طرح ادا کرنے والی ہے۔

لیکن خدا تعالیٰ اپنی مغفرت سے ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرما رہا ہے۔ اور اپنے وعدوں کو ہمارے حق میں مسلسل پورا کر رہا ہے۔ وہ محض اپنے فضل سے ہمیں ایسی خارق عادت ترقیات سے نواز رہا ہے کہ انہیں دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ میں نے یہ بات بیرونی ممالک کا دورہ کرتے ہوئے وہاں کے دوستوں کو بھی بتائی۔ اور ان سے کہا کہ ہر صبح جو سورج طلوع ہوتا ہے وہ جماعت احمدیہ کو پہلے سے زیادہ طاقتور دیکھتا ہے۔ اس کی تفصیل سن کر وہ بھی حیرت کا اظہار کیئے بغیر نہیں رہتے۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ان غیر معمولی فضلوں کو دیکھتے ہوئے ہمیں پہلے سے بھی بڑھ کر اخلاص کا مظاہرہ کرنا چاہیئے اور خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں پہلے سے بڑھ کر قربانیاں کرنی چاہئیں۔ تا کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور زیادہ شدت اور کثرت کے ساتھ نازل ہوں۔ ان حقیر قربانیوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ سے پیار کرنے والی جماعت کو جو کچھ ملتا ہے اس کی قیمت کا اندازہ تو کیا ہی نہیں جا سکتا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مغربی افریقہ میں جماعت کی روز افزوں ترقی اور وہاں کے احمدیوں کے اخلاص اور جذبۂ قربانی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا، افریقہ کے کئی ملکوں میں وہاں کے مقامی باشندوں میں ایسے مخلص، مستقل اور فدائی احمدی پیدا ہو گئے ہیں۔ ان کے اخلاص اور جذبۂ فدائیت کو دیکھ کر یہ احساس ہوتا ہے کہ یہ لوگ واقفین زندگی سے زیادہ جذبہ و جوش کے ساتھ تبلیغ کر رہے ہیں۔ وہ اکثر کوئی تنخواہ یا معاوضہ لئے بغیر محض لِلّٰہ سارے کام کرتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں نائیجیریا کے ایک قصبہ الارو کی جماعت کا بطور مثال ذکر کیا کہ الارو کی جماعت جو چند ہزار افراد پر مشتمل ہے، قصبہ کے چاروں سروں پر چار مسجدیں پہلے ہی بنا چکی تھی۔ اب اس نے وہاں ایک عالی شان جامع مسجد تعمیر کی ہے۔ جس کا میں نے اپنے حالیہ دورہ میں افتتاح کیا۔ یہ سب مسجدیں انہوں نے مرکز سے کوئی امداد لئے بغیر خود بنائی ہیں۔

حضور نے جماعت احمدیہ الارو (نائیجیریا) کے جذبۂ تبلیغ کی بھی تعریف کی اور بتایا کہ ہر اتوار کو ان کا موٹر سائیکلوں پر سوار ایک وفد تبلیغ کے لئے نکلتا ہے۔ اسی طرح انہوں نے تبلیغی اغراض کے پیش نظر ایک مائیکرو بس بھی خرید ی ہوئی ہے۔ اس پر لاؤڈ سپیکر نصب کر کے وہ علاقہ بھر میں تبلیغ کرتے ہیں۔ اپنی ان مساعی کے نتیجہ میں انہوں نے دو تین سال کے اندر اندر اس علاقے میں ۱۴ نئی جماعتیں قائم کی ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کی مساعی میں اپنے فضل سے برکت دے رہا ہے۔ حضور نے فرمایا اس کے بالمقابل پاکستان میں بعض مبلغ ایسے ہیں کہ اگر وہ کسی ایک فرد کو ہدایت دینے کا ذریعہ بن جائیں تو سمجھتے ہیں کہ گویا انہوں نے طارق کی طرح سپین کو فتح کر لیا ہے۔

اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بطور مثال مغربی افریقہ کے ایک اور ملک غانا میں جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی کا ذکر کر کے وہاں کے احباب جماعت کے ایمان و اخلاص اور جذبۂ قربانی کی بھی تعریف کی۔ حضور نے فرمایا، وہاں جماعت کو اللہ تعالیٰ نے اس قدر ترقی اور مقبولیت عطا فرمائی ہے کہ گزشتہ سال جب میں وہاں گیا تو محسوس یوں ہوتا تھا کہ شاید اب سارا ملک ہی احمدی ہو گیا ہے۔ اگرچہ ابھی ایسا نہیں ہے۔ تاہم وہاں کے احمدی یہ امید رکھتے ہیں کہ مستقبل قریب میں بفضلہ تعالیٰ وہاں احمدیوں کی اکثریت ہو جائے گی۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے مغربی افریقہ کے دو ملکوں نائیجیریا اور غانا میں جماعتی ترقی کا ذکر کیا ہے اللہ تعالیٰ ہر جگہ اپنے فضل نازل کر رہا ہے۔ یہ اس کا کتنا فضل ہے کہ پاکستان سے باہر یعنی بیرونی ممالک میں تبلیغ و اشاعت کا سارا بوجھ وہاں کی جماعتوں نے اٹھا لیا ہے۔ اور مرکز سے کچھ لئے بغیر تبلیغ کا فریضہ وہ خود ادا کر رہی ہیں۔

بیرونی ملکوں کی جماعتوں اور ان ایثار پیشہ احباب کے اخلاص اور قربانیوں نیز وہاں پر اللہ تعالیٰ کے نازل ہونے والے فضلوں کا ذکر کرنے کے بعد حضور نے پاکستانی جماعتوں اور بالخصوص مرکزی کارکنوں اور مبلغین کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اور اس ضمن میں جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل مبلغین کو متنبہ کرتے ہوئے فرمایا۔ جامعہ احمدیہ کے پڑھے ہوئے بعض مبلغین چاہتے ہیں کہ ان کی عزت کی جائے۔ مگر میں ان سے کہتا ہوں کہ تمہیں انسان عزت نہیں دے سکتا۔ تم قرآن پڑھو۔ اس میں لکھا ہے

إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا

عزت خدا ہی دے سکتا ہے۔ اور اس کی دی ہوئی عزت ہی حقیقی اور دائمی عزت ہے۔ تمہیں دنیا کی عزت کی فکر کیوں ہو۔ دنیا جو عزت دیتی ہے اس سے زیادہ جوتیاں مار کر وہ عزت واپس بھی لے لیتی ہے۔ پائیدار عزت خدا ہی سے مل سکتی ہے۔ اور اسی سے خاتمہ بالخیر ہو سکتا ہے۔ حضور نے فرمایا، یہ کہنا یا سمجھنا کہ شاید کوئی ڈگری معزز بنا دے گی صحیح نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ سے عزت حاصل کرو۔ اور اعمال صالحہ اور قربانیوں کے ذریعہ سے اپنے آپ کو اس عزت کا مستحق بناؤ۔ خدا تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے کہ اگر تم ایمان کے تقاضوں کو عملاً

پُورا کرو گے تو ہر میدان میں کامیاب رہو گے۔ اس لئے ایمان کے تقاضوں کو پُورا کرو اور اپنی ذمہ داریوں کو نبھاؤ اگر تم ایسا کرو گے تو خدا تعالےٰ اپنی جناب سے خود عزت عطا کرے گا۔

حضور نے جماعتی کارکنوں کو تنبیہہ کرتے ہوئے فرمایا، جو کارکن نفاق سے کام لینے والا اور سُستی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے فرائض کو پُوری طرح ادا نہ کرنے والا ہوگا۔ اسے مَیں فوراً فارغ کردوں گا۔ اور اس شخص کی حیثیت ایسی لکڑی جیسی بھی نہیں سمجھوں گا جو چُولہے میں جلانے کے کام آتی ہے۔ بلکہ اسے باہر پھینک دوں گا۔ حضورؑ نے کارکنان کو متنبّہ فرمایا کہ وہ اپنے فرائض پُوری ایمانداری سے ادا کریں۔ ورنہ اگر مجھے ایک دن سارے مبلغین کو بھی فارغ کرنا پڑا۔ تو مجھے کوئی گھبراہٹ نہیں ہو گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مَیں تو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلّم کا ایک بڑا ہی عاجز غلام ہوں۔ میں ایک لمحہ کے لیئے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کے حکم کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔ آپ کا حکم ہے کہ جس رکابی یا برتن میں بال آیا ہُوا ہو اس میں کھانا نہ کھاؤ۔ اس لئے مَیں ایسے شخص کو کبھی برداشت نہیں کروں گا۔ جس میں نفاق یا سُستی یا فرائض میں غفلت کا بال آیا ہُوا ہو۔ حضور نے فرمایا مَیں ایسے لوگوں کو فارغ کرنے کے بعد اپنے آقا محمدؐ صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جا گروں گا۔ اور کہوں گا کہ مَیں نے تیرا حکم پورا کر دیا ہے۔ اب تُو اپنے خدا سے کہہ کہ وہ اپنے اس سلسلہ کو چلانے کے آپ سامان کرے یہ میرا کام نہیں۔ جس کا یہ کام ہے وہ آپ اسے سنبھالے گا۔

حضور نے کارکنوں کو تنبیہہ کی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کریں اور صبح بھی اور شام بھی اپنا محاسبہ کریں کہ وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں یا نہیں حضور نے فرمایا کہ اگر آپ اپنا محاسبہ نہیں کریں گے اور ذمہ داریاں نہیں نبھائیں گے تو آپ خود اس کے ذمہ دار ہونگے میرے دل میں کوئی ڈر نہیں۔ مَیں نہیں جانتا کہ ڈر کیا ہوتا ہے۔ ہاں مجھے یہ پتہ ہے کہ خشیت کسے کہتے ہیں۔ جس کے دل میں خشیت نہیں وہ کامیاب نہیں ہوگا۔ جس کے دل میں خشیت نہیں میرے نزدیک اس کی حیثیت مرے ہوئے کیڑے کے برابر بھی نہیں۔ مَیں تو آپ لوگوں کو ساتویں آسمان پر لے جانا چاہتا ہُوں۔ ڈر اور خشیت دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ ڈر کا انجام ناکامی اور خشیت کا انجام کامیابی ہے۔ ان دو باتوں کا فرق سمجھ لو۔ اللہ تعالےٰ تم کو اپنی ذمہ داریاں نباہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ خُطبہ بہت پُر جلال اور پُر اثر تھا۔ جب حضور خطبہ دے رہے تھے۔ بہت سے احباب کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ اور رقت کا عالم تو سبھی پر طاری تھا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضُور انور کے ارشادات پر عمل پیرا ہونے اور اپنے فرائض کو حضور کی منشاء اور ہدایت کے مطابق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ؞

(منقول از الفضل ربوہ ۳۱ مئی ۱۹۸۱ء)

آل شری لنکا احمدیہ سالانہ کانفرنس — بقیہ صفحہ اوّل

اس اجلاس میں مختلف علمی مقابلہ جات کا پروگرام رکھا گیا تھا جس میں بفضلہ تعالیٰ ساٹھ کے قریب خدام اور اطفال نے شرکت کی۔ تلاوت و نظم خوانی کے علاوہ تامل۔ انگریزی اور سنہالی زبانوں میں تقریری مقابلوں پر مشتمل یہ دلچسپ پروگرام چار گھنٹے تک جاری رہا۔ ظہر و عصر کی نمازوں کی ادائیگی کے بعد تمام احباب اور مستورات کی خدمت میں پُر تکلف کھانا پیش کیا گیا۔ کُل مجمع کے اس پروگرام میں ۵۰۰ سے زائد افراد نے شرکت کی۔

دُوسری نشست

ٹھیک دو بجے خاکسار کی زیرِ صدارت کانفرنس کا دوسرا اجلاس مکرم نثار احمد صاحب کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم محمد صادق صاحب صدر جماعت احمدیہ نگمبو کی نظم کے ساتھ شروع ہُوا۔

حضُور ایدہُ اللہ تعالیٰ کا پیغام

سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہُ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ نوازش اس جلسہ کے لئے مندرجہ ذیل رُوح پرور دُعائیہ پیغام بذریعہ ٹیلیگرام ارسال فرمایا تھا جو پڑھ کر سنایا گیا:۔

"آپ لوگوں کی سالانہ کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہُوں۔ خدا تعالےٰ آپ لوگوں کو قرآنی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے اور ان پر عمل کرنے اور پیار و محبت کے ساتھ، استقامت کے ساتھ نیک نمونہ قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خلیفۃ المسیح الثالث۔ ربوہ"

حضور پُر نور کا رُوح پرور پیغام سُنائے جانے کے بعد مکرم ایم۔ اِی۔ ایم حسن صاحب صدر آل سری لنکا احمدیہ سنٹرل کمیٹی نے اپنی افتتاحی تقریر میں جماعت احمدیہ کے قیام کے اغراض و مقاصد اور ان میں کامیابی کے موضوع پر مختصر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد خاکسار نے اپنی ابتدائی صدارتی تقریر میں بتایا کہ ہماری یہ کانفرنس پندرھویں صدی کی پہلی کانفرنس ہونے کی وجہ سے تاریخی اہمیت رکھتی ہے۔ چودھویں صدی امام مہدی کی آمد کے بارے میں بیان فرمُودہ علامات کی تکمیل کی صدی تھی۔ اور پندرھویں صدی پیشگوئیوں کے مطابق اسلام کے عالمگیر غلبہ کی صدی ہے۔ خاکسار نے اپنی تقریر کے آخر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے متعلق حضُور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک رُویا کا ذکر کرنے کے بعد تمام حاضرین سمیت گیارہ دفعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ورد کیا۔

تقسیم انعامات

اس کے بعد اُن تمام اطفال و خدام کو جو مختلف مقابلہ جات میں اوّل دوم اور سوم آئے تھے قیمتی انعامات مع خوبصورت سندات تقسیم کیئے گئے۔ لجنہ اور ناصرات کے انعامات حاصل کرنے والی بہنوں اور بچیوں کو انعامات و سندات عورتوں کے حصّہ میں بھجوائے گئے۔

اس کے بعد تقاریر کا آغاز ہُوا۔ مکرم ایم۔ ایم۔ عبد القادر صاحب۔ مکرم A.M.S. محمود احمد صاحب۔ مکرم مولوی محمد مرزوق صاحب اور مکرم سیلی محمد صاحب نے علی الترتیب صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام مسئلہ ختم نبوّت۔ وفات مسیح علیہ السلام۔ اور علامات مہدی علیہ السلام کے عنوانات کے تحت بہت عمدہ اور پُر از معلومات تقریریں کیں ۔!

سپاس نامہ

ان تقاریر کے بعد مکرم محمد رفیع الدین صاحب جنرل سیکرٹری سنٹرل کمیٹی نے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی خدمت میں جماعت احمدیہ شری لنکا کی طرف سے سپاس نامہ پیش کیا گیا۔

محترم حضرت صاحبزادہ صاحب کا خطاب

سپاس نامہ کے جواب میں محترم صاحبزادہ صاحب نے قریباً ایک گھنٹہ اُردو زبان میں نہایت موثر اور ایمان افروز تقریر فرمائی۔ آپ نے سب سے پہلے سورۃ النحل کی آیت وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ .... الآیہ کی تلاوت اور اس کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ ان آیات میں خدا نے الٰہی جماعتوں کو وعید کی ہے کہ تم ایک الٰہی نظام میں پروئے جانے کے بعد اس پر مضبوطی سے قائم رہو۔ اور اسے منتشر اور پراگندہ مت ہونے دو۔ آپ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا فرما کر ہمارے درمیان جسمانی اخوت سے بڑھ کر محبت و پیار کا ایک رُوحانی تعلق اور رشتہ قائم فرمایا ہے۔ اس رُوحانی رشتہ داری کو ہمیں ہمیشہ ملحوظ رکھنا چاہیئے۔

آپ نے بتایا کہ ہماری جماعت کے دو عظیم الشان کام تبلیغ اور تعلیم و تربیت ہے۔ حضرت رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس زندگی ساری کی ساری ان دو اہم امور کی سرانجام دہی میں ہی گزری تھی۔ لہٰذا اُسوۂ رسُول صلعم پر چلتے ہوئے اپنی اس اہم اور عظیم الشان ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے آگے بڑھیں — محترم صاحبزادہ صاحب نے خاص طور پر نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے سورۃ العنکبوت کی ابتدائی چند آیات کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ ان آیات میں خدا تعالیٰ نے الٰہی جماعتوں کو ان قربانیوں کی طرف توجہ دلائی ہے جن کے بعد الٰہی سلسلوں کی ترقی ہُوا کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی قائم کردہ جماعتوں کو مخالفت اور آزمائشوں کی بھٹیوں میں اس لئے ڈالتا ہے کہ ان میں جو لوگ اپنے ایمان میں خالص ہیں ان کو ظاہر کیا جائے۔ پس اے احمدی نوجوانو! اپنی ذمہ داریوں کو [illegible] کے ساتھ بجا لاتے رہو۔ تم اسلام کے لئے بہت کچھ کر سکتے ہو۔ مخالفتوں سے مت ڈرو۔ مخالفتوں سے ہی جماعت کی ترقی ہوتی ہے۔ اس وقت مخالفت کے ذریعہ خدا کی طرف سے تبلیغ اور خدمت دین کا ایک اور موقعہ دیا گیا ہے۔ اس سے پُورا فائدہ اُٹھاؤ۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اس خطاب کے بعد آپ نے بعض نوجوانوں کو جماعت ہائے کولمبو اور نگمبو کے لئے بطور نائب عہدیدار نامزد فرمایا۔ محترم صاحبزادہ صاحب کی تقریر کا تامل زبان میں ترجمہ خاکسار نے کیا۔ آخر میں محترم موصوف نے ایک لمبی اور پُرسوز اجتماعی دُعا فرمائی جس کے ساتھ ہی یہ کانفرنس خدا تعالیٰ کے خاص فضل و احسان کے ساتھ نہایت خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوئی۔ ازاں بعد سب حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔ اس موقعہ پر موجود تمام احمدی احباب کو محترم صاحبزادہ صاحب سے مصافحہ کرنے کا شرف بھی حاصل ہُوا۔ فالحمد للّٰہ علیٰ ذالک۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مع محترمہ بیگم صاحبہ مورخہ ۱۸/۵ کی صبح پونے چھ بجے شری لنکا تشریف لائے تھے اور یہاں تین روز قیام فرمانے کے بعد مورخہ ۲۱/۵ کو قبل از دوپہر سنگاپور کے لئے روانہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو اور بانیلِ مرام مرکزِ سلسلہ ربوہ میں واپس پہنچائے۔ آمین ؞

شاہراہِ غلبۂ اسلام پر

ہماری کامیاب اور خوشکن مساعی

نائیجیریا میں نصرت جہاں سکیم کے تحت نئے سکولوں کا اجراء

روزنامہ الفضل ربوہ مجریہ ۲۱ مئی ۱۹۸۱ء میں شائع شدہ مکرم ملک محمد اکرم صاحب پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج الارو نائیجیریا کی رپورٹ کے مطابق نصرت جہاں سکیم کے تحت حال ہی میں نائیجیریا میں کھولے گئے چار نئے سکولوں میں سے اونڈا اور آرا کے دو سکولوں کا افتتاح علی الترتیب مورخہ ۱۲ اور ۱۷ مارچ کو عمل میں آیا۔ احمدیہ کمیونٹی سیکنڈری سکول اونڈا کے افتتاح کے موقعہ پر صوبائی وزیر صنعت عزت مآب الحاج سلیمان علی اوبام صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں بتایا کہ جماعت احمدیہ نے عین وقت پر ہماری پکار کو سُنا۔ اور مدد کے لئے میدان میں آئی۔ اور یہ سکول کھل سکا۔ اس موقعہ پر صوبائی وزیر تعلیم کا پیغام تحریری خطاب اُن کے ایک نمائندے نے پڑھ کر سُنایا۔ امیر جماعت اور مشنری انچارج مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد اور چیئرمین لوکل گورنمنٹ کونسل نے بھی خطاب کیا۔ سکول کے پرنسپل مکرم عبدالحی صاحب طاہر نے رپورٹ پیش کی۔

مورخہ ۱۷ مارچ کو آرا کے مقام پر کھلنے والے احمدیہ سیکنڈری سکول کا افتتاح بھی صوبائی وزیر صنعت کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ موصوف نے اس موقعہ پر بھی جماعت احمدیہ کی مساعی کا خصوصی رنگ میں شکریہ ادا کرتے ہوئے حاضرین کو تلقین کی کہ وہ اس سکول کی ترقی اور بہبود کے لئے اپنا بھرپور تعاون دیں۔ وزیر موصوف کی افتتاحی تقریر کے بعد مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے جماعت کا تعارف کرایا۔ رپورٹ کے مطابق جناب وزیر تعلیم کا ایڈریس اُن کے نمائندے نے پڑھ کر سُنایا۔ ازاں بعد لوکل گورنمنٹ کونسل ٹوٹو کے چیئرمین کے نمائندے نے تقریر کی۔

رنگوں اور روشنیوں کی مدد سے جاپان میں کلمہ طیبہ کی اشاعت

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد انچارج مبلغ جاپان تحریر کرتے ہیں کہ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مقدس خواہش کہ توحید باری تعالیٰ پر مشتمل لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی وسیع پیمانہ پر تشہیر ہو، کو اللہ تعالیٰ نے اس رنگ میں بھی پورا کرنے کا موقعہ عطا فرمایا کہ مورخہ ۱۲/۸۱ جاپان کے تیسرے بڑے شہر یوکوہاما کے ریلوے سٹیشن کے باہر ایک کمپنی نے اپنے تعارف کے طور پر یہ صورت پیدا کی کہ کوئی بھی شخص اپنی پسند کا کوئی پیغام بجلی کے قمقموں کے ذریعہ بنائے جانے والے روشن الفاظ کے ذریعہ لکھوا کر ایک بلند و بالا عمارت پر متحرک صورت میں آویزاں کرا سکتا تھا۔ سٹیشن کے باہر موجود ہزاروں لوگ ان پیغامات کے مندرجات سے اپنے انداز میں لطف اُٹھا رہے تھے کہ اچانک ازلی و ابدی صداقت اور لازوال محبت الٰہی کا پیغام

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اور اس کا جاپانی ترجمہ اُن کے سامنے تھا۔ اس اچانک تبدیلی پر ناظرین کے چہروں پر ایک خوشگوار حیرت کھیل رہی تھی۔ کہ اس کے فوراً بعد اسلامی تعلیمات کے نہایت جامع تعارف پر مشتمل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

ISLAM —— LOVE FOR ALL. HATRED FOR NONE.

اپنی تابانیاں بکھیرنے لگا۔ مندرجہ بالا دونوں پیغامات شام پانچ بجے سے سات بجے کے دوران پندرہ بار تھوڑے تھوڑے سے وقفہ کے ساتھ لوگوں کی نظر سے گزرتے رہے۔ حضور پرنور کی اس دلی خواہش کی تعمیل میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے احمدیہ مسلم مشن جاپان کو ۴۳ × ۳۰ سینٹی میٹر سائز کے تین مختلف رنگوں کے کاغذوں پر خوبصورت اور جاذب نظر پوسٹر شائع کرنے کی توفیق بھی عطا فرمائی ہے۔ فالحمد للہ۔

سونگھڑہ میں ہفتۂ اطفال

مورخہ ۲۵/۵/۸۱ تا ۳۱/۵/۸۱ مجلس خدام الاحمدیہ سونگھڑہ نے ہفتۂ اطفال منایا۔ روزانہ مسجد احمدیہ میں اطفال کو مختلف تربیتی و تعلیمی اُمور سمجھائے جاتے رہے۔ اور مورخہ ۳۰/۵/۸۱ کو ایک تربیتی اجلاس خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہُوا جس سے مکرم سید رشید احمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ایڈ۔ مکرم سید مظہر الدین صاحب بی۔ اے۔ مکرم مولوی سید مبشر الدین صاحب۔ خاکسار اور عزیز سیف الرحمٰن نے خطاب کیا۔ اور اطفال کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین ٭

خاکسار :۔ سید انوار الدین احمد نائب قائد۔

اگرگتی کلب (چھوٹا کلکتہ) میں دھرم سمّیلن

گزشتہ دنوں اگرگتی کلب (چھوٹا کلکتہ) کی سالانہ تقریبات کے موقعہ پر کلب کی طرف سے ہمیں دھرم سمّیلن کرنے کی دعوت دی گئی۔ چنانچہ کلب والوں کی خواہش کے پیش نظر دھرم سمّیلن کا اہتمام کیا گیا۔ اور اسے مزید کامیاب بنانے کے لئے رام کرشنا مشن کے سوامی رشوگیا آنندہ جی کو بھی اس سمّیلن میں تقریر کرنے کی دعوت دی گئی۔ چنانچہ مورخہ ۱۷ مئی کو ہم لوگ مع سوامی جی کلب پہنچے۔ شام سات بجے اجلاس کا آغاز ہُوا۔ کلب والوں کی خواہش پر صدارت کے فرائض خاکسار نے انجام دیئے۔ خاکسار کی تلاوت کلام پاک کے بعد محمد عصمت اللہ صاحب نے نظم سُنائی۔ اس اجلاس سے مکرم زین العابدین صاحب۔ مکرم مولوی میر عبدالخالق صاحب معلم وقف جدید۔ مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب سوامی اشوگیا آنند جی مہمان خصوصی اور خاکسار نے خطاب کیا۔ آخر میں منتظمین کلب نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقعہ پر لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ بہترین نتائج برآمد فرمائے۔ آمین ٭

جماعت احمدیہ ماتھر دن (مغربی بنگال) کا کامیاب اجلاس

ضلع بردوان کی ماتھر دن جماعت ایک نئی جماعت ہے۔ دراصل یہ دیہاتی جماعت ہے۔ مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۸۱ء کو یہاں پہلا تبلیغی اجلاس خاکسار کی زیر صدارت خاکسار کی تلاوت سے شروع ہُوا۔ مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب نے نظم سُنائی۔ اس کے بعد مکرم مولوی میر عبدالخالق صاحب معلم وقف جدید۔ خاکسار سلطان احمد ظفر مبلغ اور مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب نے تقاریر کیں۔ اس جلسہ کو سُننے کے لئے ایک دوسرے گاؤں سے بعض غیر از جماعت دوست بھی تشریف لائے تھے۔ تقاریر کے بعد جب سوالات کرنے کی اجازت دی گئی تو اُن میں سے ایک نے آکر مائیک پر کہا کہ بہت سی غلط فہمیاں اور شکوک تو ہمارے ان تقاریر سے دُور ہوچکے ہیں۔ بعدہٗ اُن کے بعض سوالات کا تسلی بخش جواب دیا گیا۔ اور جلسہ بعد دُعا ختم ہُوا۔ اللہ تعالیٰ اسے بہتوں کے لئے ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین ٭

خاکسار :۔ سُلطان احمد ظفر مبلغ سلسلہ کلکتہ۔

جموں و کشمیر کے گورنر کی خدمت میں لٹریچر کی پیشکش

مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۸۱ء کو خاکسار مکرم طٰہٰ محمد الفرق صاحب (عمان) جو سرینگر کی سیر کی غرض سے یہاں آئے تھے کو ساتھ لے کر راج بھون سرینگر پہنچا۔ جہاں گورنر جناب بی۔ کے نہرو قیام فرما تھے۔ ہم اجازت لے کر اندر پہنچے اور خاکسار نے ان کی خدمت میں جماعت احمدیہ کا لٹریچر پیش کیا۔ جسے انہوں نے بخوشی قبول کیا۔ اور کچھ دیر ہم سے تبادلہ خیالات بھی کیا۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین ٭

خاکسار :۔ محمد یوسف انور مبلغ سلسلہ سرینگر۔

جماعت احمدیہ ہبلی کی تبلیغی و تربیتی مساعی

مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۸۱ء کو مکرم حضرت صاحب منڈاسگھر کی زیر صدارت مجلس خدام الاحمدیہ ہبلی کا ایک تربیتی اجلاس منعقد ہُوا۔ مکرم عبدالحی صاحب کی تلاوت اور مکرم عبدالقیوم صاحب کی نظم کے بعد مکرم عبدالحق صاحب انسپکٹر وقف جدید۔ مکرم مولوی عبدالمومن صاحب مبلغ یادگیر اور صدر اجلاس نے تقاریر کیں۔ آخر میں حاضرین کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔

خاکسار :۔ شمس الدین ہُبلی۔

مورخہ ۱۴ مئی ۱۹۸۱ء کو مکرم حضرت صاحب منڈاسگھر صدر جماعت کے بیٹے اور بیٹی کی شادی کی تقریبات کے موقعہ پر جلسہ عام منعقد کیا گیا۔ جس میں خاکسار اور مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس

نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر تلاوت کے بعد مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس نے موقعہ کا مناسبت سے تقریر کی جس کا بہت اچھا اثر رہا۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین ۔

خاکسار:۔ عبد الدین مبلغ سلسلہ مقیم یادگیر۔

تیماپور (یادگیر) میں تربیتی اجلاس

مورخہ ۲۱/۵/۸۱ کو مکرم مولوی محمد یوسف صاحب زیدہ کی زیر صدارت تیماپور میں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم خلیل احمد صاحب عجب شیر کی تلاوت کے بعد مکرم کے شفیق صاحب نے نظم سنائی۔ بعدہٗ مکرم مولوی عبد الحق صاحب۔ مکرم مولوی عبد الرحمن صاحب مبلغ یادگیر اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ اسی دوران مکرم عبد الغنی صاحب اور مکرم کے شفیق صاحب نے نظمیں پڑھیں۔ بعد دعا اجلاس برخاست ہوا۔

خاکسار: محمود احمد ہندرگی صدر جماعت تیماپور۔

جمشید پور مشن کی تبلیغی مساعی

مورخہ ۲۲/۵/۸۱ سے جمشید پور شہر میں BIHAR PENTECOSTAL FELLOWSHIP چرچ کا سالانہ کنونشن تھا۔ خاکسار نے اپنے ایک عیسائی دوست کے ذریعہ عیسائی منادوں سے ملاقات کی اور بعد تعارف انجیل کی تحریف و اختلاف سے متعلق بعض سوالات جو میں نے عیسائی دوست سے کئے تھے مگر وہ جواب نہ دے سکے تھے۔ اور انہوں نے یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ ڈی۔ ایچ پال عیسائی مناد جو یو۔پی میں متعین ہیں اُن سے ہی کر جواب حاصل کریں گے۔ وہ سوالات اُن کے سامنے پیش کئے۔ مگر ریورنڈ پال صاحب ان کے جواب نہ دے سکے۔ موصوف نے ایک پمفلٹ بھی "قرآن میں مسیح کا مقام" کے عنوان سے شائع کیا اور اس میں بعض آیات کا غلط ترجمہ کیا۔ اور بعض عربی الفاظ کو مثلاً لا الٰہ الا اللّٰہ عیسیٰ روح اللّٰہ کو قرآن کی آیت قرار دیا۔ جب اُن سے اس سلسلہ میں گفتگو کی گئی تو انہوں نے ۲۵ر مئی کو آنے کے لئے کہا۔ لیکن اس روز موصوف گھر سے باہر نہ نکلے۔ اور ہم دو گھنٹے تک انتظار کرتے رہے۔ اُسی دن رات کو اُن کے ایک اجلاس میں ان سے ملاقات کی گئی۔ مگر انہوں نے کہا کہ آپ لوگوں نے کوئی نیا قرآن بنایا ہوگا۔ جس میں یہ الفاظ نہ ہوں گے۔ ایک اور نوجوان عیسائی مناد کی طرف سے دعوتِ مباحثہ کو قبول کر لیا گیا ہے۔ مگر اُن کی طرف سے تحریری جواب کا انتظار ہے۔ اس موقعہ سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے خاکسار نے سب پادری صاحبان کی خدمت میں لٹریچر پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین ۔

خاکسار: عبد الرشید ضیاء مبلغ سلسلہ جمشید پور۔

مجلس خدام الاحمدیہ سونگھڑہ کی تبلیغی مساعی

مورخہ ۵/۶/۸۱ کو سونگھڑہ کے خدام و اطفال نے اپنے قائد مجلس مکرم سید انوار الدین احمد صاحب کی سرکردگی میں سونگھڑہ کے مختلف محلہ جات کا دورہ کیا۔ اور جگہ جگہ لٹریچر تقسیم کیا۔ محلہ پانی کراپور میں ایک امریکن طالب علم مسٹر جیفری مارٹن ایم۔اے سائیکالوجی قیام پذیر ہیں۔ موصوف عرصہ قریب دو ماہ سے ہمارے زیر تبلیغ ہیں۔ اور ہماری مجلس کے کئی خدام نے اُن سے رابطہ قائم کیا ہوا ہے۔ وہ اسلامی لٹریچر کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے اس بات پر ہمارا شکریہ ادا کیا ہے کہ اسلام کی تعلیمات کا صحیح علم جماعت احمدیہ کے ذریعہ حاصل ہوا ہے۔ ان کو مزید لٹریچر وغیرہ دیا گیا جو انہوں نے عقیدت سے قبول کیا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی حق کی طرف راہ نمائی فرمائے۔ آمین ۔

خاکسار: سید مظہر الدین سیکرٹری تبلیغ سونگھڑہ۔

حیدرآباد مشن کی تبلیغی مساعی

مسلمانانِ حیدرآباد ہر سال جلسہ معراج النبی صلعم منعقد کرتے ہیں۔ اور جماعت احمدیہ کے بارے میں مختلف غلط فہمیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ امسال جماعت کی طرف سے ایک جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔ اور غیر از جماعت افراد کو مدعو کرنے کے لئے مختلف اخبارات میں اعلان کرایا گیا۔ مورخہ ۳۱ر مئی ۱۹۸۱ء کو محترم ملک صلاح الدین

صاحب ایم۔اے انچارج وقفِ جدید انجمن احمدیہ قادیان کی زیرِ صدارت یہ جلسہ مکرم عبد المتین صاحب کی تلاوت اور مکرم سید شہباز حسین صاحب کی نظم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم احمد عبد الباسط صاحب، مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ جس میں واقعہ معراج النبی صلعم پر روشنی ڈالی گئی۔ بعد دعا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین ۔

خاکسار: محمد یوسف قریشی ایم۔اے۔ ایل۔ ایل بی۔ ناظم تبلیغ۔

بہائیت کو بعض لوگ غلطی سے اسلام کا ایک فرقہ سمجھتے ہیں!

(شوقی آفندی)

جن لوگوں نے بہائیت کے لٹریچر کا مطالعہ نہیں کیا وہ بہائیت کو اسلام کا ہی ایک فرقہ سمجھتے ہیں۔ جیسا کہ لاہور سے شائع ہونے والا اہلحدیث کا اخبار "الاعتصام" ۲۰ر مارچ ۱۹۸۱ء کی اشاعت میں لکھتا ہے کہ :-

"حتیٰ کہ بابی اور بہائی بھی اپنے آپ کو مسلم کہلاتے ہیں"

حالانکہ بہائیت کے لٹریچر میں کہیں بھی یہ نہیں لکھا کہ وہ اپنے آپ کو مسلم کہلاتے ہیں یا کہتے ہیں۔ برخلاف اس کے بہائیت اپنے آپ کو اسلام، عیسائیت۔ یہودیت اور دوسرے مذاہب کے مقابلہ میں ایک نئے مذہب کے طور پر پیش کرتی ہے۔ اور بہائزم کو اسلام اور دوسرے مذاہب سے افضل یقین کرتی ہے۔ بہائی اپنی کتاب اقدس کو قرآن شریف اور دوسری سماوی کتب سے اکمل خیال کرتے ہیں۔ بہائی جناب بہاء اللہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے انبیاء سے بہتر اور برتر خیال کرتے ہیں۔ بہائی یہ تسلیم کرتے ہیں کہ بہاء اللہ کی تحریروں میں اس بات کی زبردست شہادت موجود ہے کہ بہاء اللہ نے الوہیت کا دعویٰ کیا۔

شوقی آفندی جو عبد البہاء کا نواسہ تھا اور عبد البہاء کی وفات کے بعد بہائیت کا نگران مقرر ہوا وہ بہائیت میں ولی امر اللہ کے لقب سے مشہور ہے، اس کا ایک بیان کتاب "بہاء اللہ اینڈ دی نیو ایرا" مطبوعہ ۱۹۸۰ء کے صفحہ ۲۷۴ پر یوں مذکور ہے :-

"بہائیت کے پاس قوانین۔ قواعد۔ تنظیم اور لیڈر شپ ہے۔ جس کی وجہ سے وہ اچھی طرح سے اُمور کو سرانجام دے سکتے ہیں۔ اور اُن کو بخوبی پایۂ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں۔ لیکن یہ ساری خوبیاں عیسائیت۔ اسلام اور دوسرے مذاہب میں موجود نہیں۔ اور بہائیت کو بعض لوگ غلطی سے اسلام کا ایک فرقہ سمجھتے ہیں"

"الاعتصام" جو اہلحدیث کا ترجمان ہے اُس نے بغیر تحقیق کے یہ شائع کر دیا ہے "حتیٰ کہ بابی اور بہائی بھی اپنے آپ کو مسلم کہلاتے ہیں" جو درست نہیں ہے۔

خاکسار: سید عبد العزیز۔ نیوجرسی۔ امریکہ۔ مئی ۱۹۸۱ء

درخواستِ دعا

میرے بڑے بھائی مکرم لطیف احمد صاحب خالد ابن شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی ایک ماہ سے بوکوم (مغربی جرمنی) کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بندشِ پیشاب۔ شوگر اور دل کی کمزوری کی وجہ سے ایک آپریشن ہو چکا ہے۔ اُن کے اہل و عیال بھی ساتھ ہیں۔ تمام درویشانِ کرام و احبابِ جماعت سے اُن کی صحت کاملہ کے لئے دعائے خیر کی عاجزانہ درخواست کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول فرمائے۔ اللّٰھم آمین ۔

خاکسار: رشید احمد ناصر پوسٹ بکس نمبر ۲۰۳۱ - ابوظبی۔

بہائی مذہب اور نجات

از مکرم مولوی منظور احمد صاحب گھنوکے انچارج مرکزی لائبریری قادیان

مذہب کے لغوی معنی ہیں راستہ کے جبکہ اصطلاحاً مذہب اس راستہ کو کہا جاتا ہے۔ جس پر گامزن ہو کر انسان اپنے مقصد زندگی یعنی نجات کو پا سکتا ہے اور نجات کا مطلب صرف یہی نہیں کہ انسان اس دنیوی زندگی کے زہر آلود نتائج سے محفوظ ہو کر سزا اور عذاب دائمی سے بچ جائے بلکہ اس کا اصل مفہوم یہ ہے کہ وہ اپنے محبوب حقیقی کو پا لے جو اس کی زندگی کا اصل مقصود و مطلوب ہے اسی لئے جب ہم مذہب اسلام کی تعلیم اور اس کے ضابطہ حیات یعنی قرآن کریم پر نگاہ ڈالتے ہیں تو اس کی ابتداء میں ہی ہمیں ایک ایسے ازلی ابدی و حقیقی معبود کا سچا عبد بننے کا درس دیا گیا ہے جو رحمٰن و رحیم - مالک یوم الدین اور رب العلمین وغیرہ صفات سے متصف ہے سورۃ فاتحہ میں ہمیں یہ دعا سکھلائی گئی ہے کہ اے ہمارے معبود ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ اے ہمارے پیارے اور محبوب خدا تو ہمیں ایسی راہ دکھلا جو سیدھی تیرے ہی دربار تک جانے والی ہو اور تیرے انعام و اکرام کا وارث بنانے والی ہو نیز یہ کہ ہمیں ایسی تمام راہوں سے بچا جن پر چلنے سے ہم گمراہ ہو جائیں اور اس کے نتیجہ میں تیرے غضب کے مورد ہو کر ہم نجات سے محروم ہو جائیں۔

الغرض کسی بھی تحریک یا مذہب کی صداقت جانچنے کے لئے ہمیں یہ معیار اپنے پیش نظر رکھنا ہو گا کہ آیا وہ فی الواقع منجانب اللہ ہے اور یہ کہ اس کے اصول و ضوابط پر عمل پیرا ہو کر انسان راہ نجات حاصل کر سکتا ہے یا نہیں؟ پس آیئے بہائی تحریک کو بھی اس کسوٹی پر پرکھیں۔ اگر تو بہائیت ہمارے سامنے ایسا لائحہ عمل پیش کرتی ہے جس پر چل کر ہم اپنے ازلی مقصود کو پا سکتے ہیں اور اس کے ذریعہ ہمارا تعلق ہمارے خالق و مالک۔ ازلی و ابدی خدا کے ساتھ استوار ہو سکتا ہے تو یقیناً یہ تحریک الٰہی تحریک ہے اور دائمی اور کامل نجات خداوندی حاصل ہے۔

لیکن اگر یہ تحریک ان خصوصیات سے تہی اور محض لاشہ بے جان ہے اور روحانیت سے اس کو دور کا تعلق نہیں تو صاف ظاہر ہے کہ یہ تحریک مردہ ہے اور ہرگز انسانی زندگی کے اصل مقصد یعنی حصول نجات کے سلسلہ میں صحیح راہنمائی کر سکتی ہے۔

بہاء اللہ کا خدائی کا دعویٰ

اس خطہ ارضی پر ایک لاکھ چوبیس ہزار اور بعض روایات کے مطابق ایک لاکھ چالیس ہزار برگزیدہ انسان مبعوث ہوئے جنہوں نے ایک وحدہ لاشریک ہستی کا پتہ دیا جو قادر و قیوم، مقدس و مطہر اور ازلی ابدی ہستی ہے جو نہاں در نہاں بھی ہے اور اپنے شیریں اور زندگی بخش کلام سے اپنے وجود کا پتہ بھی دیتا ہے اس کی ذات والا صفات انسانی نجات کا نقطہ مرکزی ہے گویا کہ دنیا کی اکثریت اس امر پر متفق ہے کہ اس عالم کون و مکان کا ایک خالق ہے جس کی پرستش کر کے اور جس کے احکامات پر عمل پیرا ہو کر انسان پاکیزہ زندگی گزارنے کا اہل بن جاتا ہے اور جب وہ پاک ہو جاتا ہے تو اس پاک ہستی سے اس کا پیوند ہو جاتا ہے اور اپنے محبوب حقیقی اور معبود ازلی سے پیوند کر لینا ہی حقیقی نجات ہے لیکن جب ہم بہائی تحریک کے بانی مرزا حسین علی الملقب بہ بہاء اللہ کی زندگی پر نظر ڈالتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ انسان اپنی پیدائش اور زندگی کے تمام ادوار میں بشری تقاضوں کا محتاج ہو کر بھی خدائی کا دعویدار ہے۔ جسے انسانی عقل و دانش ہرگز قبول نہیں کرتی ایسے کتنے ہی مدعی پہلے بھی اس عالم فانی میں ہو چکے ہیں جنہوں نے انا ربکم الاعلیٰ کا نعرہ بلند کیا اور آخر کار اپنے کیفر کردار کو پہنچے میری مراد فرعون موسیٰ سے ہے لیکن دریائے نیل کی طوفانی لہروں نے اس سرکش اور متمرد انسان کو ناگہانی طور پر اپنے اندر سمیٹ لیا تب فرعون کو ان لہروں کے اندر خالق کائنات نظر آیا اور اس کی زبان یہ کہنے پر مجبور ہو گئی کہ آمنت برب موسیٰ و ھارون کہ میں موسیٰ اور ہارون کے خدا پر ایمان لایا۔ تب موسیٰ کے رب نے بھی اپنی ہستی کا ثبوت اپنے اس وعدہ کے ذریعہ پیش کیا کہ ہم تیرے بدن کو قیامت تک نشان عبرت کے طور پر آنے والی اقوام کے سامنے قائم رکھیں گے سو ایسا ہی ہوا۔ اور آج تک فرعون موسیٰ کی لاش بطور نشان عبرت محفوظ ہے جو زندہ خدا کی زندہ ہستی کا ہر لحظہ ایک واضح ثبوت پیش کر رہی ہے۔

کاش مرزا حسین علی الملقب بہ بہاء اللہ بہائی تاریخ سے سبق حاصل کرتے اور فکر و تدبر سے کام لیتے کہ خدا تو وہ ہستی ہے جس نے موسیٰ کی حفاظت فرعون سے کی جس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غار حرا میں مشرکوں سے محفوظ رکھا اور جس نے ابراہیم خلیل اللہ کو آتش نمرود سے بچایا میرے جیسا کمزور انسان بھلا کیونکر خدائی کا دعویدار ہو سکتا ہے جو اور تو اور خود اپنی زندگی کے دوام پر بھی قادر نہیں لیکن جب شہرت و ناموری کے حصول کا شوق بے حد بڑھ کر سوار ہو جائے تو انسان کی عقل ماری جاتی ہے۔ اور اس خود فراموشی کی کیفیت میں اس کو نیک و بد کچھ بھی نہیں سوجھتا۔

چنانچہ مرزا حسین علی الملقب بہ بہاء اللہ کا یہ دعویٰ بھی ان کی اسی ذہنی کیفیت کا مظہر ہے کہ

انّنی انا اللّٰہ لاالٰہ الّا انا المہیمن القیوم

کہ یقیناً میں خدا ہوں میرے سوا کوئی خدا نہیں اور میں سب کا محافظ و سنبھالنے والا ہوں۔

(رسالہ طرازات طراز ششم صفحہ ۱۳ مطبوعہ آگرہ)

نیز:

انّنی انا اللّٰہ لاالٰہ الّا انا رب کل شیٔ وان ما دونی خلقی ان یا خلقی ایای فاعبدون۔

یقیناً میں خدا ہوں میرے سوا کوئی خدا نہیں میں ہر چیز کا رب ہوں اور جو چیز میرے سوا ہے وہ میری مخلوق ہے میں حکم دیتا ہوں کہ اے میری مخلوق صرف میری ہی عبادت کرو۔

(تجلیات (تجلی چہارم) صفحہ...)

طرازات اور تجلی کے ان حوالہ جات سے بہاء اللہ کا دعویٰ خدائی واضح طور پر سامنے آتا ہے جن میں صفات تعیین اور تقرر اور رب اور اللہ کے الفاظ اپنی نسبت استعمال کئے گئے ہیں۔ لیکن بہائی تاریخ سے ثابت ہے کہ بہاء اللہ ۱۲ نومبر ۱۸۱۷ء میں پیدا ہوئے اور ۷۵ سال اسی دنیا میں رہ کر ۲۸ مئی ۱۸۹۲ء میں وفات پا گئے۔ ان کی پیدائش اور وفات اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ وہ خالق نہیں بلکہ مخلوق تھے۔ نہ کوئی قدرت و طاقت تھی بلکہ ان کا اپنا وجود بھی کسی بالاتر ہستی کے قبضہ قدرت میں تھا جو جملہ صفات و کمالات سے ہے جو اسلام کا ازلی ابدی زندہ خدا ہے اور جس کو قرآن کریم نے دنیا کے سامنے اس رنگ میں پیش کیا ہے کہ:-

کُلُّ مَنْ عَلَیْہَا فَانٍ۔ وَّیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ۔ (الرحمٰن)

کائنات کی ہر چیز فانی ہے صرف خدائے ذو الجلال والاکرام کا بابرکت وجود اور حسین چہرہ ہی باقی رہے گا۔

پس بہاء اللہ کی جان خود ہمارے قادر و قیوم خدا کے ہاتھ میں تھی جس نے ۲۸ مئی ۱۸۹۲ء کو اس کی روح قبض کر کے اہل بہاء کو بتا دیا کہ خدا میں ہوں نہ کہ بہاء اللہ

بہاء اللہ بحیثیت انسان اور دعویٰ خدائی کا بطلان

جب براہین قاطعہ سے یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچ گیا کہ بہاء اللہ انسان تھا نہ کہ خدا تو پھر اس کی جاری کردہ تحریک بھی ایک باطل اور بے بنیاد تحریک ثابت ہوئی جس تحریک کا بانی ہی مردہ ثابت ہو گیا وہ تحریک بھی مردہ ہی ٹھہری اور وہ ساری بنیاد جو بہاء اللہ کی خدائی پر مبنی تھی اس بنیادی ستون کے دھڑام سے گر جانے سے بہائیت کی عمارت زمین بوس ہو گئی اور اس میں کوئی دم اور دم نہ رہا۔

پس وہ تحریک جو اپنی موت آپ مر گئی وہ دوسرے کو کیا زندگی بخش سکتی ہے اور کس کو نجات کے دروازہ پر لے جا کر رضاء الٰہی کے محل میں داخل کر سکتی ہے جس کا خود یہ حال ہو کہ قدم قدم پر لڑکھڑا کے گر رہی ہو جس کو خود اپنی بھی منزل کا پتہ نہ ہو کہ میری منزل کیا ہے

اور نہ ہی اسکے

بہائیت کسی کو نجات نہیں دلاسکتی

جیسا کہ ہم ابتدائی سطور میں بتا چکے ہیں کہ مذہب کا حقیقی مقصد انسانی نجات ہے جب کوئی مذہب اس کو پورا نہیں کرسکتا تو وہ مذہب کہلانے کا مستحق ہے اور نہ ہی قابل قبول۔

پس جب ہم اس زاویہ نگاہ سے اس تحریک پر نظر ڈالتے ہیں تو سرے سے بنا ہی تحریک ... نظر آتی ہے۔ کیونکہ اصل نجات کا سرچشمہ تو رب کریم ہے ... کے احکامات کی پیروی کرکے انسان حقیقی اور سچی نجات کا مستحق قرار دیا جاسکتا ہے لیکن اس تحریک کے بانی مرزا حسین علی الملقب بہ بہاء اللہ خود ہی خدا بن بیٹھے جو کہ ایک عاجز انسان تھے اور خود نجات کے حاجتمند تھے۔ جب وہ خود نجات کے حاجتمند تھے تو وہ دوسروں کو نجات کیسے دے سکتے تھے نہ نجات دے سکتے ہیں نہ دلا سکتے تھے تو ثابت ہوا کہ یہ تحریک منجانب اللہ نہ تھی اور جب یہ منجانب اللہ نہ تھی تو پھر اس میں شامل ہوکر یا اس کی تعلیمات پر عمل کرکے کوئی بھی بہائی یا انسان نجات حاصل نہیں کرسکتا تو پھر اس تحریک میں شامل ہونے کا کوئی فائدہ نہیں بلکہ محض عبث ہے۔

مزید برآں یہ کہ اس تحریک کے بانی نے نہ تو نجات کے متعلق کوئی راہنمائی کی ہے نہ کوئی منشور اور اعلیٰ قابل قبول تعلیمات پیش کی ہیں بلکہ اس کے خلاف جو تعلیمات پیش کی ہیں وہ ناقابل عمل اور اخلاقی اعتبار سے ناقص اور عقل سلیم کے خلاف ہیں۔

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

درخواست ہائے دعا

● مکرم سید تنویر احمد صاحب اپنی اپنے بھائی مکرم فاروق احمد صاحب ... لندن اور ان کے اہل و عیال کی ... درستی - دینی و دنیوی ترقیات اور نیک مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں

امیر جماعت احمدیہ قادیان

● اپریل ۷۹ء کے دوران رونما ہونے والے ہنگاموں کے بعد سے مخالفین نے خاکسار کے مکان اور زمین پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے ہر ممکن قانونی چارہ جوئی کے باوجود ابھی تک بازیابی نہیں ہو سکی جس کی وجہ سے ... از حد پریشان اور قارئین بدر کی درد مندانہ دعاؤں کا محتاج ہوں۔ خاکسار: محمد رمضان ورکر قادیان ... کشمیر

● مکرم محمد حشمت اللہ صاحب احمدی چندا پور (آندھرا) ... مبلغ دس روپے ارسال کرتے ہوئے اپنی اہلیہ محترمہ ... بیگم صاحبہ کی کامل صحت و شفایابی نیز اپنی اور اپنے متعلقین کی پریشانیوں کے ازالہ کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست کرتے ہیں۔

(ایڈیٹر بدر)

● خاکسار کی والدہ محترمہ دو ماہ کے دوران یکے بعد دیگرے ... کا شدید حملہ ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ کمزور ہو گئی ہیں ان کی صحت و سلامتی اور چھوٹے بھائی عزیزم آصف احمد احمدی کی ایف ایس سی ... امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے قارئین بدر کی دعاؤں کا خواستگار ہوں

خاکسار: بشارت احمد حمید یادگیر ... قادیان

● مکرم گلزار احمد صاحب ... تحریر فرماتے ہیں کہ عزیز عطاء القادر طاہر سلمہ ابن مکرم عبدالقادر صاحب ... نے اپنا ذاتی مکان خرید لیا ہے جس کا قبضہ عنقریب ملنے والا ہے اس خوشی میں موصوف نے بطور شکرانہ ایک بکرا ذبح کر کے گوشت ... کی غرض سے رقم قادیان بھجوائی ہے۔ موصوف کے نئے مکان کے ہر جہت سے بابرکت ہونے اور عزیزان بشیر احمد ... و محمود احمد ... کے یونیورسٹی امتحانات میں نمایاں کامیابی کے لئے ... بزرگان و احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار: فضل الٰہی خان درویش قادیان

● مکرم ... صاحب ... ذاتی ... درویش ... مبلغ ... اعانت بدر میں ادا کرتے ہوئے اس مقصد کی کامیابی اور جملہ پریشانیوں میں ازالہ کے لئے اسی طرح مکرم ظفر احمد صاحب ... نے مبلغ ... اور ... پی عاجزہ ... نے اعانت بدر میں علی الترتیب پانچ اور دس روپے ادا کرتے ہوئے اپنی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعاؤں کی درخواست کرتے ہیں

خاکسار: شیخ عبدالحلیم مبلغ سلسلہ مقیم ...

● میرے بیٹے عزیزم عبدالغفور ... قریباً سات آٹھ ماہ سے مسلسل بیمار رہنے کے باعث بہت زیادہ کمزور ہو چکے ہیں عزیز کو ... بدر میں مبلغ دس روپے ارسال کرتے ہوئے اپنی کامل صحت و شفایابی کے لئے بزرگان و درویشان کرام کی دعاؤں کے خواستگار ہیں خود خاکسار بھی اپنی بیٹی عزیزہ امۃ الحفیظ ... کی میٹرک کے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے قارئین بدر کی دعاؤں کا محتاج ہے۔

خاکسار: محمد عبداللہ ... سیکرٹری مالی حلقہ ... کشمیر

● گزشتہ دنوں مکرم ... احمد صاحب ... مرحوم کے چھوٹے بیٹے عزیز محمد احمد اسلم کے کان کا اپریشن الہ آباد میں ہوا ہے عزیز کے اپریشن کی کامیابی اور کامل صحت و شفایابی کے لئے قارئین بدر سے دعا کی درخواست ہے۔

(ایڈیٹر بدر)

● ... جماعت ... سردار ... صاحب ... کالج ... باغبان ... جوڑ ... میں شرکت کے لئے الہ آباد جا رہے ہیں موصوف اپنے مقاصد میں نمایاں کامیابی کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست کرتے ہیں۔

خاکسار: ... قادیان

● مکرم ... احمد صاحب ... بھدرواہ ... مبلغ ۱۸ روپے ادا کرتے ہوئے اپنے نیک مقاصد میں کامیابی اور جملہ پریشانیوں کے ازالہ کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

خاکسار: ... بھدرواہ

● میرے ... کا اپریشن کامیاب ہو گیا الحمد للہ میری بیٹی ... ساجدہ کے پیٹ میں درد رہتا ہے میرے سر میں بھی اکثر درد رہتا ہے سب کی کامل شفایابی کے لئے قارئین بدر سے دعا کی درخواست ہے ... کامیابی پر بطور شکرانہ مبلغ پانچ روپے ادا کئے گئے ہیں

خاکسار: ... محمد سلیمان صاحب درویش قادیان

● مکرم سلیم احمد صاحب ... مبلغ ... ادا کرتے ہوئے اپنی والدہ محترمہ کی ... کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ خود خاکسار بھی اپنے برادر نسبتی مکرم ... صاحب ... بھدرواہ کی ... کے لئے بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کا خواستگار ہے۔

خاکسار: عنایت اللہ ... قادیان

● مکرم مولوی فیض احمد صاحب ... تحریر کرتے ہیں کہ ان کے بیٹے عزیز شمس الدین مبارک ... اور بیٹی عزیزہ بشریٰ بیگم ... کی امتحانات میں نمایاں کامیابی کے لئے قارئین بدر کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(ایڈیٹر بدر)

● خاکسار سینے کی درد اور معدے کی خرابی کے باعث کئی روز سے فریش اور بہت سی دوسری پریشانیوں سے دوچار ہے قارئین بدر کی خدمت میں اپنی کامل صحت و شفایابی اور جملہ پریشانیوں کے ازالہ کے لئے دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے۔

خاکسار: ... ایم اے بی ایڈ
نائب صدر جماعت احمدیہ ... کشمیر

● مکرم ... خان پوری صاحب آف بلگام اپنی دکان کے ... کی طرف سے پریشانی میں مبتلا ہیں۔ موصوف اس پریشانی سے نجات اور نیک مقاصد میں کامیابی کے لئے قارئین بدر سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(ایڈیٹر بدر)

رپورٹ ہائے جلسہ یوم خلافت

لجنہ اماء اللہ قادیان

مورخہ ۲۷ مئی ۸۱ء لجنہ اماء اللہ قادیان کا جلسہ یوم خلافت محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی زیر صدارت مکرمہ امۃ النصیر سلطانہ صاحبہ کی تلاوت کلام پاک اور مکرمہ مبارکہ شاہین صاحبہ کی نظم سے شروع ہوا اس کے بعد محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ قادیان - نزہت بیگم صاحبہ - امۃ الرفیق صاحبہ صاحبزادی امۃ الرؤف صاحبہ - راشدہ رحمٰن صاحبہ امۃ النصیر سلطانہ صاحبہ - عارفہ سلطانہ صاحبہ امۃ الشکور صاحبہ - امۃ الحفیظ صاحبہ اور مریم صدیقہ نے خلافت سے متعلق مختلف عنوانات پر تقاریر کیں ان تقاریر کے دوران منصورہ بیگم بدر اور امۃ الوحید بشریٰ نے نظمیں پڑھیں آخر میں محترمہ صدرہ صاحبہ جلسہ نے خطاب فرمایا آپ نے خلافت کی اہمیت بیان فرماتے ہوئے تمام بہنوں اور بچیوں کو خلافت کی اہمیت سے گوش گزار کیا اور آخر میں خلیفۂ وقت کی اطاعت اور محبت اپنے دلوں میں پیدا کرنے کی طرف خصوصی توجہ دلائی اس خطاب کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت سے وابستہ رہتے ہوئے سلسلہ کے کاموں کی توفیق عطا فرمائے آمین

خاکسار: بشریٰ طاہرہ سیکرٹری لجنہ قادیان

مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

مورخہ ۲۷ مئی کو یوم خلافت کی خوشی میں مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کا بعد نماز عصر نشانہ بازی کا مقابلہ ہوا - بعد نماز مغرب خدام نے اکٹھے بیٹھ کر کھانا کھایا اور بعد نماز عشاء مدرسہ احمدیہ کے صحن میں مقابلہ نظم خوانی ہوا جس میں خدام نے خلافت سے متعلق نظمیں پڑھیں - مقابلہ نظم کے اجلاس کے بعد ہر دو مقابلہ جات میں اوّل دوم آنے والوں کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے تعاون سے انعامات دیئے گئے - اس اجلاس سے مکرم مہتمم صاحب مقامی اور صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے خطاب کیا بعد دعا اجلاس برخواست ہوا - جلسہ کے بعد تمام حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی -

خاکسار: منیر احمد حافظ آبادی ناظم تربیت

جماعت احمدیہ حیدرآباد

مورخہ ۲۶ مئی کو احباب کی سہولت کے پیش نظر جلسہ یوم خلافت احمدیہ جوبلی ہال میں محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت کی زیر صدارت شروع ہوا تلاوت مکرم عبد المتین صاحب نے کی اور فضل الوہاب صاحب نے نظم سنائی اس کے بعد مکرم عبد القیوم صاحب نسیم - عزیز عبد النور صاحب ابن ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب مکرم سید شجاعت احمد صاحب مکرم یوسف احمد خان صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں ان کے دوران مکرم سید شجاعت حسن صاحب مکرم مولوی شمس الدین صاحب نے نظمیں سنائیں دعا پر جلسہ برخواست ہوا جلسہ میں بعض غیر از جماعت افراد نے بھی شرکت کی اللہ تعالیٰ بہتر نتائج برآمد فرمائے آمین -

خاکسار: حمید الدین شمس مبلغ سلسلہ

سرینگر

سرینگر میں جلسہ یوم خلافت مکرم عبد السلام صاحب ٹاک صدر جماعت کی زیر صدارت حافظ مظہر احمد طاہر کی تلاوت کلام پاک اور عبد الرحمن صاحب ٹاک کی نظم سے شروع ہوا - اس کے بعد مکرم بابو غلام رسول صاحب - خاکسار محمد یوسف انور مبلغ عزیز کلیم احمد صاحب حکیم ابن مکرم بابو غلام رسول صاحب - مکرم خواجہ عبد العزیز صاحب اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں دوران تقاریر مکرم خواجہ عبد العزیز صاحب اور عبد العلیم ٹاک نے نظمیں سنائیں دعا پر جلسہ ختم ہوا -

خاکسار: محمد یوسف انور مبلغ سلسلہ

جمشید پور

مورخہ ۲۷/۵/۸۱ کو جلسہ یوم خلافت خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا - تلاوت و نظم خوانی کے بعد خاکسار نے خلافت کی اہمیت بیان کی اور اس کے بعد مکرم ناصر احمد صاحب - مکرم محمد سلیمان صاحب - عزیزہ سیدہ جاوید انور - خاکسار ڈاکٹر سید حمید الدین احمد اور مکرم مولوی عبد الرشید صاحب ضیاء نے خلافت سے متعلق تقاریر کیں - بعد دعا اجلاس برخواست ہوا -

خاکسار: ڈاکٹر سید حمید الدین احمد صدر جماعت

شاہجہانپور

مورخہ ۲۹/۵/۸۱ کو دار التبلیغ میں جلسہ یوم خلافت خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا - تلاوت مکرم محمد عقیل صاحب نے کی اور نظم اور ایک مضمون مکرم ڈاکٹر حمید عابد صاحب قریشی نے خلافت سے متعلق پڑھا - اس کے بعد عزیز عبد الباسط فضل اور خاکسار نے خلافت سے متعلق تقاریر کیں -

خاکسار: عبد الحق فضل مبلغ سلسلہ

بمبئی

مورخہ ۳۱/۵/۸۱ کو الحق بلڈنگ میں جلسہ یوم خلافت خاکسار کی زیر صدارت مکرم عبد الباری صاحب کی تلاوت اور مکرم رفیق احمد صاحب تیاپوری کی نظم سے شروع ہوا اس کے بعد خاکسار غلام نبی نیاز مبلغ - مکرم وسیم احمد صاحب مکرم سہیل احمد صاحب - مکرم عبد الشکور صاحب ہر یکر مکرم ابو بکر صاحب اور مکرم ایم بی احمد صاحب نے خلافت سے متعلق مختلف موضوعات پر تقاریر کیں - بعد دعا جلسہ ختم ہوا

خاکسار: غلام نبی نیاز مبلغ سلسلہ

شموگہ

مورخہ ۲۷/۵/۸۱ کو احمدیہ مسجد میں جلسہ یوم خلافت مکرم ایس - ایم جعفر صادق صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت شروع ہوا - تلاوت کلام پاک کے بعد میر سراج الحق صاحب نے نظم سنائی اس کے بعد مکرم صدر صاحب جلسہ - مکرم میر مظہر الحق صاحب مکرم ظفر احمد صاحب - مکرم سید خلیل احمد صاحب اور خاکسار نے خلافت سے متعلق تقاریر کیں - بعد دعا جلسہ ختم ہوا -

خاکسار: فیض احمد مبلغ سلسلہ

یاری پورہ

مورخہ ۳۱/۵/۸۱ کو یاری پورہ میں جلسہ یوم خلافت احمدیہ مسجد میں مکرم عبد الحمید صاحب ٹاک زعیم مجلس انصار اللہ کی زیر صدارت منعقد ہوا - تلاوت مکرم راجہ عبد الرحمٰن صاحب نے کی اور نظم عزیز منور احمد ٹاک اور اکرام اللہ ٹاک نے سنائی اس کے بعد عزیز اعجاز احمد میر - عزیز وحید احمد خان - مکرم میر عبد المجید صاحب ایم اے اور صدر جلسہ نے خلافت سے متعلق تقاریر کیں دوران تقاریر مکرم غلام نبی صاحب ناظر نے نظم پڑھی چونکہ ہفتہ اطفال کا یہ آخری دن تھا اس لئے اس روز مجلس انصار اللہ کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں سویا بین کی ایک ایک خوراک تقسیم کی گئی اور اس کے فوائد سے آگاہ کیا گیا بعد دعا اجلاس برخواست ہوا

خاکسار: احسان اللہ ٹاک نائب قائد

بھدرواہ

مورخہ ۲۷/۵/۸۱ کو مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام جلسہ یوم خلافت مکرم عبد الغفار صاحب گنائی صدر جماعت کی زیر صدارت منعقد ہوا عزیز عطاء اللہ نصرت کی تلاوت کے بعد مکرم شریف احمد صاحب منڈاشی قائد مجلس خاکسار فاروق احمد خانی اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں - دوران تقاریر عزیز ہدایت اللہ اور محمد لطیف نے دلچسپ مکالمہ پیش کیا اور مکرم محمد رحمت اللہ صاحب منڈاشی اور عبد القیوم

صاحب امیر نے نظمیں سنائیں۔ بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔
خاکسار: فاروق احمد ثانی نیبد داہ

ناراسس

مورخہ ۲۶ اور ۲۷/ ۵/ ۸۱ کو شہر ناسک کی جماعت ... ۲۷/ ۵/ ۸۱ کو ... میں کامیاب جلسہ ہائے یوم خلافت منعقد ہوئے۔ جن میں دیگر مقررین کے علاوہ خاکسار نے بھی تقاریر کیں۔

مورخہ ۳۱/ ۵/ ۸۱ کو دار التبلیغ مدراس میں مکرم نورالدین صاحب نائب صدر کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت مکرم بشیر احمد صاحب کی تلاوت اور مکرم رفیق احمد صاحب کی نظم خوانی سے شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم منصور احمد صاحب قائد مجلس، مکرم امیر اللہ شاہ صاحب، مکرم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان، مکرم شیخ علی صاحب اور خاکسار نے خلافت سے متعلق مختلف موضوعات پر روشنی ڈالی اور بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔
خاکسار: محمد عمر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

پینگاڈی

مورخہ ۲۷/ ۵/ ۸۱ کو جلسہ یوم خلافت مکرم مولوی محمد ابو الوفا صاحب کی زیر صدارت مکرم الیس وی تمیر الدین صاحب کی تلاوت اور مکرم سی۔ ایچ عبد الحمید صاحب کی نظم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم صدیق امیر علی صاحب، مکرم سی۔ ایچ عبد المستار صاحب اور مکرم مولوی محمد احمد صاحب نے خلافت سے متعلق تقاریر کیں۔ بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔
خاکسار: دین کنجی احمد سیکرٹری تبلیغ

سکندر آباد

مورخہ ۱/ ۶/ ۸۱ کو مسجد احمدیہ الدین بلڈنگس میں زیر صدارت محترم حافظ محمد الدین صاحب صدر جماعت جلسہ یوم خلافت خاکسار کی تلاوت اور مکرم مقصود احمد صاحب شہری قائد مجلس کی نظم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد صاحب صدر نے ایک سکھ دوست سردار ... سنگھ صاحب جو قادیان سے یہاں آئے تھے ان کا تعارف وغیرہ کروایا اور ان کی جماعت سے عقیدت و محبت کا ذکر کیا۔ بعدہٗ مکرم سلطان محمد الدین صاحب، مکرم مولوی عبد الحی صاحب انسپکٹر تحریک جدید، مکرم محمد یوسف صاحب آفریدی، مکرم مولوی محمد امین صاحب شمس مبلغ سلسلہ اور صدر مجلس نے خلافت سے متعلق تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔ خاکسار: بشیر الدین الہ دین سیکرٹری تبلیغ

کینانور

مورخہ ۳۱/ ۵/ ۸۱ کو خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت مکرم محمد یوسف صاحب کی تلاوت سے شروع ہوا۔ خاکسار کی افتتاحی تقریر کے بعد مکرم صدیق امیر علی صاحب، مکرم مولوی امین صاحب اور مکرم مولوی محمد ابو الوفا صاحب نے تقاریر کیں۔ بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔ خاکسار: ... وی کے محمود نائب صدر

کٹک

مورخہ ۱/ ۶/ ۸۱ کو دار التبلیغ کٹک میں جلسہ یوم خلافت خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مکرم عبد الصمد خان صاحب سیکرٹری مال کی تلاوت کے بعد مکرم خالد احمد صاحب نے نظم سنائی۔ اس کے بعد مکرم سید محمود احمد صاحب نیز صدر جماعت، عزیز خالد احمد اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔
خاکسار: سید غلام مہدی ناصر مبلغ سلسلہ

کیرنگ

مورخہ ۲۷/ ۵/ ۸۱ کو جلسہ یوم خلافت مکرم آفتاب احمد خان صاحب کی زیر صدارت مکرم لیاقت احمد خان صاحب کی تلاوت اور مکرم ... خان صاحب کی نظم سے شروع ہوا۔ اس اجلاس سے مکرم احباب الحق خان صاحب، شیخ ہدیم صاحب، خاکسار انیس الرحمن اور مولوی عزیز الدین صاحب فاضل نے خطاب کیا۔ بعد دعا اجلاس ختم ہوا۔
خاکسار: انیس الرحمن خان زعیم مجلس انصار اللہ

یادگیر

یادگیر میں جلسہ یوم خلافت، مکرم محمد رحمت اللہ صاحب غوری کی صدارت میں مکرم حامد اللہ صاحب غوری کی تلاوت اور مکرم ولی الدین خان صاحب کی نظم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم عبد القیوم صاحب، مکرم محمد عبد اللہ صاحب، خاکسار عبد الرحمن اور صدر مجلس نے تقاریر کیں۔ بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔
خاکسار: عبد الرحمن مبلغ سلسلہ

موسیٰ بنی مائنز

مورخہ ۲۷/ ۵/ ۸۱ کو جلسہ یوم خلافت مکرم منظور احمد صاحب نائب صدر اور قائد مجلس کی صدارت میں مکرم روشن احمد صاحب کی تلاوت اور مکرم ... احمد صاحب کی نظم ... صاحب، مکرم مبشر احمد صاحب اور مکرم رفیق احمد صاحب کی نظم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم روشن احمد صاحب، مکرم منظور ... صاحب، خاکسار شمس الحق معلم اور صدر مجلس نے حاضرین سے خطاب کیا۔ بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔ خاکسار: شمس الحق خان معلم

آسنور

مورخہ ۲۸/ ۵/ ۸۱ کو خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت خاکسار کی تلاوت سے شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم عبد الحفیظ صاحب نے نظم پڑھی۔ اور مکرم عبد الباری صاحب، مکرم محمد فہیم صاحب، مکرم مفتی حسین صاحب اور خاکسار نور الاسلام نے خلافت سے متعلق تقاریر کیں۔ بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔ خاکسار: نور الاسلام مبلغ سلسلہ

لکھنؤ

مورخہ ۲۸/ ۵/ ۸۱ کو لکھنؤ میں جلسہ یوم خلافت مکرم ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب کی زیر صدارت مکرم محمد مشتاق صاحب کی تلاوت اور ... صاحب کی نظم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد خاکسار اور صدر مجلس نے تقاریر کیں۔ دوران تقاریر مکرم محمد مشتاق صاحب نے نظم سنائی۔ بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔
خاکسار: سید داؤد احمد سیکرٹری تبلیغ

خانپور ملکی

مورخہ ۲۸/ ۵/ ۸۱ کو زیر صدارت مکرم ماسٹر اختر حسین صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ خانپور ملکی جلسہ یوم خلافت منایا گیا۔ خاکسار کی تلاوت، مکرم ... اور مکرم جاوید عالم صاحب کی نظم سے جلسہ کا آغاز ہوا۔
مکرم فرید احمد صاحب متعلم ... ، مکرم میر اقبال احمد صاحب اور خاکسار کی تقاریر ہوئیں۔ احمد حسین اور عادل رشید عزیزان نے بھی تقریریں کیں۔ مکرم انور حسین صاحب سیکرٹری مال اور عزیز سید عادل رشید نے نظم سنائی۔ صدارتی تقریر کے بعد دعا ... کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔
خاکسار: سید ... رشید ... سیکرٹری تبلیغ

جبڑ چیرلہ

مورخہ ۲۷/ ۵/ ۸۱ کو مقامی حالات کے پیش نظر جلسہ یوم خلافت خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت مکرم منصور احمد صاحب نے کی اور نظم محمد طاہر احمد صاحب نے سنائی۔ اس کے بعد مکرم محمد ابراہیم خان صاحب، مکرم محمد منصور احمد صاحب، مکرم میر اشرف احمد صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔
خاکسار: محمد صادق صدر جماعت

سورو

مورخہ ۲۸/ ۵/ ۸۱ کو مسجد احمدیہ میں خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت سید نعیم احمد صاحب کی تلاوت اور مکرم شیخ عظیم صاحب کی نظم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم سید نعیم احمد صاحب، شیخ عظیم صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ اس دوران مکرم ... خان نے نظم سنائی۔ بعد دعا جلسہ برخواست ہوا۔ خاکسار: مشتاق احمد خان مبلغ سلسلہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی کا آٹھواں مرحلہ

حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ پیغام!

احباب جماعت نے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ خصوصی پیغام اخبار بدر کی گزشتہ اشاعت میں ملاحظہ فرمایا ہوگا جو حضور نے اس عظیم الشان منصوبہ کے آٹھویں مرحلہ پر احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے۔ اس پیغام کا خلاصہ درج ذیل ہے:—

(۱)۔ فرمایا:— "جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کے موقعہ پر میں نے جماعت کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ پندرہ سال کے بعد ہماری جماعتی زندگی پر ایک صدی پوری ہو جائے گی۔ اور ان بشارتوں کے پیش نظر جو ہمیں ملی ہیں اگلی صدی انشاء اللہ العزیز غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی۔ اس لئے اس صدی کے شایان شان استقبال کے لئے ہمیں ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔"

(۲) نیز فرمایا:— "اس سلسلہ میں میں نے جماعت کے سامنے ایک عظیم منصوبہ رکھا تھا جو "صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ" کے نام سے موسوم ہے۔ اور اس اہم منصوبہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے میں نے جس مالی قربانی کا قوم سے مطالبہ کیا تھا اس کا نام "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" رکھا گیا۔ مخلصین جماعت احمدیہ نے اپنی درخشندہ روایات ایثار و قربانی کو برقرار رکھتے ہوئے والہانہ لبیک کہی۔ اور اب اس مالی قربانی کا آٹھواں مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔"

(۳) مزید فرمایا:— "یہ بہت عظیم منصوبہ ہے۔ اس کے لئے بڑا وقت اور بڑی کوشش چاہیئے۔ نیز اسی کے مطابق وسائل بھی۔ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ کام کی رفتار تسلی بخش ہے۔ ...... کچھ کام ہو چکے ہیں کچھ زیر تکمیل ہیں اور کچھ آئندہ کرنے ہیں یہ سب آپ سے مالی قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ میں اپنے پیارے بھائیوں اور بہنوں سے اس پیغام کے ذریعہ یہ خواہش رکھتا ہوں کہ مالی قربانیوں کے آٹھویں مرحلہ میں وہ پچھلے تمام مراحل سے نمایاں طور پر زیادہ مالی قربانیاں پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ غلبۂ اسلام کے اس عظیم منصوبہ کی کامیابی کے لئے جیسا کہ میں شروع سے ہی اس بات پر زور دیتا چلا آرہا ہوں دعاؤں کی بھی بہت ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور سربسجود رہیئے اور دعائیں کرتے چلے جایئے اللہ تعالیٰ ہمیں کامیابیوں سے ہمکنار فرمائے۔ آمین"

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا صد سالہ جوبلی فنڈ کے متعلق یہ پیغام مزید کسی تشریح کا محتاج نہیں ہے۔ امید ہے کہ مخلصین جماعت اپنے محبوب آقا کے اس ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے نہ صرف یہ کہ اپنی مالی قربانی کے معیار کو برقرار رکھیں گے بلکہ اس آٹھویں مرحلہ میں اپنے جوبلی فنڈ کے وعدہ جات کا جائزہ لیکر سال ۱۹۸۱ء ختم ہونے سے پہلے پہلے اپنے وعدہ جات کی نصف رقم کی ادائیگی کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں گے۔

(۲)۔ جن بھائیوں، بہنوں، عزیزان اور بزرگان کو اللہ تعالیٰ نے مالی لحاظ سے نوازا ہوا ہے مگر ان کے وعدہ جات، ان کی حیثیت اور مالی وسعت کے بالمقابل کم ہیں وہ اپنی مالی حیثیت کے مطابق اپنے وعدہ جات میں اضافہ کی اطلاع نظارت ہذا میں بھجوا کر ممنون فرمادیں۔ اور پھر اس کے مطابق ادائیگی کریں۔ نیز وہ احباب جنہوں نے اب تک اس بابرکت تحریک میں حصہ نہیں لیا ہے۔ وہ درحقیقت اپنے آپ کو بہت عظیم برکت سے محروم رکھ رہے ہیں۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس بابرکت تحریک میں شامل ہوں اور اپنی مالی وسعت کے مطابق اپنے وعدہ جات نظارت ہذا کو بھجواتے ہوئے قسط وار ماہوار ادائیگی شروع کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم حضور انور کے منشاء کے مطابق صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے پچھلے تمام مراحل سے آٹھویں مرحلہ میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش کر کے اور سابقہ کمی کو پورا کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔ آمین۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

ضرورت ہے

مدرسہ احمدیہ قادیان کے لئے ایک ٹرینڈ گریجوایٹ ٹیچر برائے انگریزی درکار ہے۔ خواہشمند احمدی احباب جو یہ خدمت انجام دینا چاہیں اپنے حلیہ کوائف معہ نقول سندات کے نظارت ہذا سے رابطہ قائم کریں۔

اس وقت ٹرینڈ گریجوایٹ کا گریڈ — 305 - 20 - 505 / 25 - 655 ہے —!!

ناظر تعلیم قادیان

تبادلہ مبلغین!

مکرم مولوی محمد حمید صاحب کوثر مبلغ سلسلہ کا تبادلہ سرینگر سے بمبئی اور مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز کا تبادلہ بمبئی سے سرینگر ہو گیا ہے ہر دو مبلغین کرام کے پتے درج ذیل ہیں:—

(۱)۔ مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز

AHMADIYYA MASJID
NEAR I.G.P. OFFICE
SRINAGAR (KASHMIR)
PIN. 190009

(۲) مکرم مولوی محمد حمید صاحب کوثر احمدیہ مشنری۔

ALHAQ BUILDING.
17 - Y.M.C.A. ROAD.
BOMBAY - 400008.

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

رحیم کاٹیج انڈسٹری

ریگزین۔ فوم۔ چمڑے۔ جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ
بہترین، پائیدار اور معیاری
سوٹ کیس۔ بریف کیس۔ سکول بیگ
ایر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)
ہینڈ پرس۔ منی پرس۔ پاسپورٹ کور اور بیلٹ کے
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز

RAHIM
COTTAGE INDUSTRIES.
17-A, RASOOL BUILDING
MOHAMEDAN CROSS LANE,
MADANPURA.
BOMBAY - 400008.

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR.
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS,
PHONES:- 52325/ 52686 P.P.

ورائٹی
پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیدر سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز
چپل پروڈکٹس
۲۹/۴۲ کھنیا بازار۔ کانپور (یو۔پی)

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے اٹوونگس کی خدمات حاصل فرمایئے

AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS — 600004.
Phone No. 76360.

اٹوونگس

رمضان المبارک میں
صدقہ و خیرات اور فدیۃ الصیام کی ادائیگی

(از محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان)

جماعت مومنین کے لئے ایک بار پھر ان کی زندگی میں رمضان المبارک آ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سب کو اس ماہ صیام کی برکات سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ ان کے روزے اور دیگر عبادات مقبول ہوں۔ آمین۔ قرآن کریم اور احادیث نبویہ کے مطابق رمضان المبارک میں کثرت سے صدقہ و خیرات کرنا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ہمارے سامنے ہے۔ کہ آپ رمضان المبارک میں تیز رفتار آندھی سے بڑھ کر صدقہ و خیرات فرمایا کرتے تھے۔

رمضان شریف کے مبارک مہینہ میں ہر عاقل بالغ اور صحت مند مسلمان مرد اور عورت کے لئے روزہ رکھنا فرض ہے۔ روزے کی فرضیت ایسی ہی ہے جیسے دیگر ارکان اسلام کی۔ البتہ جو مرد اور عورت بیمار ہو نیز ضعیف پیری یا کسی دوسری حقیقی معذوری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتا ہو تو اسلامی شریعت نے فدیۃ الصیام ادا کرنے کی رعایت دی ہے۔ اصل فدیہ تو یہ ہے کہ کسی غریب محتاج کو اپنی حیثیت کے مطابق رمضان المبارک کے ہر روزے کے عوض کھانا کھلا دیا جائے۔ اور یہ صورت بھی جائز ہے کہ نقدی یا کسی اور طریق سے کھانے کا انتظام کر دیا جائے۔ تا وہ رمضان المبارک کی برکات سے محروم نہ رہیں۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک فرمان کے مطابق روزہ داروں کو بھی جو استطاعت رکھتے ہوں، فدیۃ الصیام دینا چاہیئے۔ تا اُن کے روزے قبول ہوں۔ اور جو کمی کسی پہلو سے اُن کے نیک عمل میں رہ گئی ہو وہ اس زائد نیکی کے صدقے پوری ہو جائے۔ پس ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت اپنے صدقات اور فدیۃ الصیام کی رقوم مستحق غرباء اور مساکین میں تقسیم کرانے کے خواہشمند ہوں وہ ایسی جملہ رقوم "امیر جماعت احمدیہ قادیان" کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔ انشاء اللہ ان کی طرف سے اس کی مناسب تقسیم کا انتظام کر دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان شریف کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور سب کے روزے اور دیگر عبادات مقبول ہوں۔ آمین ٭

مدرسہ احمدیہ میں نئے سال کا داخلہ

جماعت کی تبلیغی و تعلیمی ضروریات کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مدرسہ احمدیہ کا اجراء فرمایا تھا۔ اس نہایت ہی بابرکت درس گاہ نے خدا کے فضل سے جو قابل قدر اور عظیم الشان خدمات سرانجام دی ہیں وہ احباب جماعت سے مخفی نہیں ہیں۔ جماعت کی روز افزوں ترقی کے پیش نظر مبلغین کی ضرورت دن بدن بڑھ رہی ہے جسے پورا کرنے کے لئے احباب جماعت ہائے احمدیہ بھارت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو خدمت دین کی غرض سے مدرسہ احمدیہ میں دینی تعلیم کے حصول کے لئے داخل کرا دیں۔

مدرسہ احمدیہ کا داخلہ یکم تبوک (ستمبر ۱۹۸۱ء) سے شروع ہوگا۔ اس سلسلہ میں مطبوعہ فارم نظارت ہذا سے حاصل کر کے اس کی مکمل خانہ پُری کرنے کے بعد یکم ظہور (اگست ۸۱ء) تک نظارت ہذا میں واپس موصول ہونا ضروری ہے۔ اس داخلہ کے ضمن میں مندرجہ ذیل امور خاص طور پر قابل توجہ ہیں:۔

(۱) بچے کی سابقہ تعلیم ہائر سیکنڈری یا کم از کم مڈل تک ہونا لازمی ہے۔

(۲) بچہ اُردو زبان بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہو۔

(۳) قرآن مجید ناظرہ روانی کے ساتھ پڑھ سکتا ہو۔

نوٹ:۔ صدر انجمن احمدیہ نے امسال بھی آٹھ وظائف منظور فرمائے ہیں جو طالب علم کی ذہنی، اخلاقی، اور اقتصادی حالت کو مدنظر رکھ کر دیئے جائیں گے۔

خواہشمند احباب تاریخ مذکورہ بالا سے قبل فارم داخلہ پُر کر کے دفتر ہذا کو ارسال فرمائیں تاکہ بروقت انتخاب کر کے اطلاع دینے میں آسانی ہو ٭

ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ قادیان

ماہِ رمضان المبارک کے دوران
مرکزی مساجد میں قرآن مجید اور حدیث شریف کے درس کا پروگرام

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سال ۴ر جولائی سے ماہِ صیام میں حسب سابق قادیان میں درس القرآن اور حدیث شریف کا انتظام مندرجہ ذیل ہوگا:۔

نمبر شمار	اسماء درس دہندگان	مقررہ سورتیں از ابتداء تا اختتام	تعداد ایام
۱	مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم	سورۃ الفاتحہ تا سورۃ النساء	۵
۲	" " جاوید اقبال صاحب اختر مدرس مدرسہ احمدیہ	" المائدہ تا " التوبہ	۴
۳	" " بشیر احمد صاحب دہلوی ناظر دعوۃ و تبلیغ	" یونس تا " الکہف	۵
۴	" " بشیر احمد صاحب خادم	" مریم تا " الفرقان	۴
۵	" " محمد عمر علی صاحب فاضل مدرس مدرسہ احمدیہ	" الشعراء تا " یٰسٓ	۴
۶	" " منیر احمد صاحب خادم فاضل " " "	" الصّٰفّٰت تا " الذّٰریٰت	۴
۷	" " محمد کریم الدین صاحب شاہد " " "	" الطّور تا " النّاس	۴

درس حدیث مسجد مبارک میں نماز فجر کے بعد روزانہ مندرجہ ذیل احباب بالترتیب درس حدیث شریف دیں گے:۔

(۱) مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد ۶ یوم
(۲) " " منیر احمد صاحب خادم ۶ "
(۳) " مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی ۶ "
(۴) محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ۶ "
(۵) مکرم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی۔ ۶ "

مسجد اقصیٰ میں نماز فجر کے بعد روزانہ مندرجہ ذیل احباب بالترتیب حدیث شریف کا درس دیں گے:۔

(۱) محترم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی ناظر دعوۃ و تبلیغ دس یوم یکم تا ۱۰ر رمضان
(۲) مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد مدرس مدرسہ احمدیہ دس یوم ۱۱ر تا ۲۰ر "
(۳) " " محمد عمر علی صاحب فاضل " " " پانچ یوم ۲۱ر تا ۲۵ر "
(۴) " " منیر احمد صاحب خادم " " " پانچ یوم ۲۶ر تا آخر "

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

"کام کی عادت غلامی کو دور کرتی ہے!"

بانی مجلس خدام الاحمدیہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہم خدام کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اور کام کی اہمیت سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"... کام کرنے کی عادت ڈالنا ہی نہایت اہم چیز ہے اور اسے جماعت کے اندر پیدا کرنا نہایت ضروری ہے۔ تا جو لوگ سُست ہیں وہ بھی چُست ہو جائیں۔ اور ایسا تو کوئی بھی نہ رہے جو کام کرنے کو عیب سمجھتا ہو۔ جب تک ہم یہ احساس نہ مٹا دیں کہ بعض کام ذلیل ہیں اور ان کو کرنا ہتک ہے۔ یا یہ کہ ہاتھ سے کما کر کھانا ذلت ہے اُس وقت تک ہم دُنیا سے غلامی کو نہیں مٹا سکتے"۔

(الفضل ۱۷ مارچ ۱۹۳۹ء)

دُعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں حضورؓ کے ان الفاظ کی روشنی میں اپنی زندگیاں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ٭

مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان